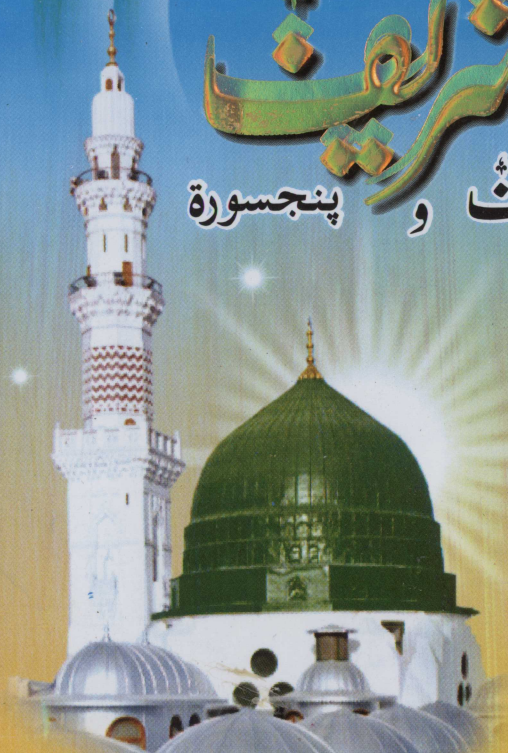
تحفۂ درود شریف

مجموعہ درود شریف و پنجسورۃ



مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

جو تیرے حبیبؐ ہیں اور تمام مخلوق سے بہتر ہیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

(یا اس طرح پڑھیں)

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

زیر سرپرستی: مولانا قاری دوست محمد

مؤلف:

حافظ مختار احمد ساجد

مجموعہ تحفۂ درُود شریف

ہدیہ عقیدت بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

برائے ایصالِ ثواب

والدِ محترم

الحاج عبدالمجید ملک (مرحوم)

دُعاگو

محمد فاروق ملک || نبیل ملک

مدینہ ٹاور، 224- فیروز پور روڈ، لاہور۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ شَانِ حَبِیْبِہٖ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

تحفہ درود شریف مجموعہ

احباب سے التماس ہے کہ پڑھتے وقت اپنی دلی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

یہ نسخہ برائے ایصالِ ثواب تحفۃً بلا معاوضہ پیش خدمت ہے

شکریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نذرانۂ عقیدت بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ۚ

مجھ سے دُعا کرو میں ضرور قبول کروں گا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی ۸۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ (حدیث مبارکہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: اے اللہ خوب درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ اُمّی نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور صحابہ کرام پر اور سلامتی نازل فرما۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا یؤمن احدکم

تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ

حتی اکون احب الیہ من

اپنی اولاد، والدین خود اپنی جان اور تمام لوگوں سے زیادہ

ولدہ ووالدہ ومن نفسہ

مجھ سے محبت نہ رکھتا ہو (حدیث شریف)

والناس اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وظیفہ
معراج
انسانیت

درُود پاک

اللہ کریم نے دنیا بھر کی نعمتیں اِنسان کے لئے پیدا کیں لیکن سب سے بڑی نعمت درُود پاک کا نزُول ہے جو ظلمت میں نُور کا درجہ رکھتا ہے۔ اللہ کریم خود اپنے محبُوب محمد ﷺ پر درُود اور رحمتیں بھیجتا ہے۔ اور اِنسان کو بھی رتبہ عظیم دینے کے لئے اس نے درُود پاک کی نِعمت سے ہمیں بھی نواز دیا ہے، گویا فعل خالق کو اپنی مخلوق کے لئے معراجِ انسانیت بنا کر اپنے چاہنے والوں کا خاصہ بنا دیا ہے۔ درُود پاک کا وِرد ہی وہ فعل ہے جو انسان آپ ﷺ پر درُود پاک پڑھنے والے کیلئے اللہ جل شانہ کی رضا لکھ دی جاتی ہے۔ اللہ کریم ہمیں اپنے حبیب پاک ﷺ اس نِعمت عظمیٰ سے مُستفید ہونے کی توُفیق عطا فرمائے۔ آمین وما علینا الی البلاغ المبین

مدرسہ معین الاسلام (رجسٹرڈ) بسطامی روڈ نزد ملتان روڈ لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر مرض سے شفاء

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے

کہ جو شخص بارش کا پانی لے کر اس پر

★ سورہ فاتحہ ستر بار ★ سورہ اخلاص ستر بار

★ سورہ فلق ستر بار ★ سورہ الناس ستر بار

پڑھ کر دم کرے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھا کر ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے خبر دی کہ جو شخص یہ سات روز متواتر یہ پانی پیئے گا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے جسم سے ہر بیماری دور فرمادیں گے اور اسے صحت وعافیت عطا فرمائیں گے اور اس کے گوشت پوست اور اس کی ہڈیوں سے بلکہ تمام اعضاء سے بیماریاں نکال دیں گے۔

(حدیث مبارکہ)

”عذابوں کا بیان“

- ”غنیمت کو ذاتی جائیداد، امانت کو مال غنیمت اور زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے گا۔“
- ”جب لوگ اپنی بیوی کی تابعداری اور اپنی ماں کی نافرمانی کریں گے۔“
- ”جب جوان اپنے باپ سے دور اور اپنے دوستوں سے نزدیک رہیں گے۔“
- ”جب مسجدوں میں آوازیں بلند کی جائیں (جھگڑے ہوں) گے۔“
- ”جب قبیلے کا سردار ان میں سے بدکردار ہوگا۔“
- ”جب قوم کے ذلیل لوگ معزز شمار ہونے لگیں گے۔“
- ”جب آدمی کی عزت اس کے شر سے ڈر کی وجہ سے کی جائے گی۔“
- ”جب گانے بجانے والی عورتیں عام ہو جائیں گی اور گھر گھر ناچ گانا ہوگا۔“
- ”جب شرابی عام ہو جائیں گے اور زنا عام ہو جائے گا۔“
- ”جب اس اُمت کے آخری لوگ اُمت کے پہلے لوگوں پر لعنت کریں گے۔“
- ”اس وقت سرخ آندھیوں، زلزلوں، زمین میں دھنسنے کے واقعات، شکلیں مسخ ہو جانے اور پتھر برسنے کا انتظار کرنا۔“
- اور ایسی نشانیاں (آفات الہیٰ) اس طرح متواتر آئیں گی جیسے لڑی کا دھاگا ٹوٹنے سے دانے متواتر گرتے ہیں۔“

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

یا صاحب الجمال و یا سیّد البشر

من وجہک المنیر لقد نُوِّر القمر

لا یمکن الثّناء کما کان حقّہٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر

۱۴۰۷ھ

ترجمہ:

اے حسین و جمیل اور تمام انسانیت کے سردار بے شک آپؐ کے روئے انور سے چاند نے روشنی پائی آپؐ کی تعریف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ مختصر یہ کہ اللہ عزوجل جلالہ کے بعد آپؐ ہی کا درجہ اور آپؐ ہی مقام ہے۔

(عبدالرحمٰن جامیؒ)

ترتیب

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
	حرف اتحاد	۱
	برکات درود وسلام	۳
	اوقات درود وسلام	۴
۱	درود ابراہیمی	۷
۲	درود خضری	۹
۳	درود ہزاروی	۱۰
۴	درود نعت مظفری	۱۱
۵تا۱۱	سبعات خاص الخاص مختی درود	۱۲
۱۲	درود خوشیہ	۲۰
۱۳	درود شاذلی	۲۱
۱۴	درود تنجینا	۲۲
۱۵	درود شفائے قلوب	۲۳
۱۶	درود حب رسول	۲۵
۱۷	درود امام شافعی	۲۶
۱۸	درود قرآنی	۲۷
۱۹	درود انعام واولاد	۲۹
۲۰	درود محمدی	۳۰
۲۱	درود خاص	۳۲
۲۲	درود مستجاب الدعوات	۳۳
۲۳	درود سعادت	۳۴
۲۴	درود عاد ودا	۳۵
۲۵	درود الطاہر	۳۶
۲۶	درود عالی قدر	۳۷
۲۷	درود اول	۳۸
۲۸	درود تاریہ	۴۰
۲۹	درود دیدار	۴۲
۳۰	درود حبیب	۴۳
۳۱	درود اول وآخر	۴۴
۳۲	درود نور	۴۵
۳۳	درود واحد	۴۶
۳۴	درود مقام محمود	۴۸
۳۵تا۳۷	زیارت النبی کے آسان طریقے	۵۰
۳۸	ایک مکمل درود شریف	۵۳
۳۹	درود النبی	۵۷
۴۰	درود روحی یا درود قبور	۵۸
۴۱	درود رحمت یا درود ماہی	۶۲
۴۲	درود چودہ ہزاری	۶۵
۴۳	درود موسوی	۶۶
۴۴	درود تنجینا	۶۸
۴۵	درود ولی المرتضی	۷۱
۴۶	درود قمیہ	۷۲
۴۷	درود العابدین	۷۴
۴۸	درود بخشش	۷۶
۴۹	درود علوم واسرار	۷۸
۵۰	قول نجمانی	۷۹
۵۱	درود کشف	۸۰
۵۲	صدقۃ نعم البدل درود	۸۱
۵۳	درود نجات دبا	۸۲
۵۴	درود حصول رحمت	۸۳

ترتیب

نمبر شمار — صفحہ نمبر

تفصیل

۵۵۔ درود لکھی ۸۴
۵۶۔ درود تاج ۹۱
اختتامی کلمہ خیر ۹۶
۵۷۔ فضائل وخواص یازدہ سورہ شریف ۹۷
۵۸۔ تسبیحات ۹۸
۵۹۔ سورۃ یٰسین ۹۹
۶۰۔ سورۃ الرحمن ۱۰۷
۶۱۔ سورۃ الواقعۃ ۱۱۱
۶۲۔ سورۃ الحشر ۱۱۶
۶۳۔ سورۃ الملک ۱۲۱
۶۴۔ سورۃ مزمل ۱۲۴
۶۵۔ سورۃ الم نشرح ۱۲۷
۶۶۔ سید الاستغفار، التکاثر ۱۲۸
۶۷۔ سورۃ العصر، الھمزۃ ۱۲۹
۶۸۔ سورۃ الفیل، قریش ۱۳۰
۶۹۔ سورۃ الماعون، الکوثر ۱۳۱
۷۰۔ سورۃ الکفرون، النصر ۱۳۲
۷۱۔ سورۃ اللھب، الاخلاص ۱۳۳
۷۲۔ سورۃ الفلق، الناس ۱۳۴
۷۳۔ دعائے جمیلہ ۱۳۵
۷۴۔ جہنم سے نجات ۱۳۸
۷۵۔ پریشانی اور قرضے سے نجات ۱۳۹
۷۶۔ فراخی رزق کیلئے ۱۴۰
۷۷۔ سلامتی ایمان کیلئے ۱۴۰
۷۸۔ ادائیگی قرض اور فراخی رزق کیلئے ۱۴۲
۷۹۔ مسافر کو رخصت کرنے کی دعا ۱۴۳
۸۰۔ دعائے امن ۱۴۴
۸۱۔ حبس کلمہ ۱۴۵
۸۲۔ جان کنی میں آسانی ۱۴۸
۸۳۔ سواری پر سوار ہوتے وقت ۱۴۹
۸۴۔ حسب منشا شادی کیلئے ۱۵۰
۸۵۔ شادی میں رکاوٹ دور ہو ۱۵۱
۸۹۔ شادی کے موقعہ پر شوہر کی دعا ۱۵۲
۹۰۔ قرآن اور آپکا گھر ۱۵۴
۹۱۔ نظر بد، سحر، حسد کا علاج ۱۵۵
۹۲۔ جادو ٹونہ کا علاج ۱۵۷
۱۷۱ سے آخر تک فضائل رمضان ۱۷۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

اَللّٰه تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے محبوب اور ہمارے آقا و مولا حضرت مُحَمَّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان اور مرتبے کو اپنی تمام مخلوق کی شان اور مرتبے سے بے حد وحساب بلند فرمایا۔

قرآنِ مجید کی سُورہ اَلَمْ نَشْرَحْ میں وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ط (اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر بلند کر دیا) ارشاد فرما کر آں حضور نبیِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی رفعتِ شان کو لامحدود قرار دیا۔

باری تعالیٰ کا سُورہ الانبیاء میں یہ ارشاد :

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

اور ہم نے آپؐ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے محسنِ انسانیت ہونے کا بیّن ثبوت ہے۔

سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، فخرِ انبیاء، محبوبِ کبریا، رحمۃ للعالمین، احمدِ مجتبیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے محبوب ہیں۔

سورہ احزاب میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوبِ آنحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمتِ شان کو دوام بخشتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ

(بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

برکات
دُرُود و سَلام

- اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔
- بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ جلّ شانہٗ کے غضب و غصّہ سے محفوظ رہتا ہے۔
- ایک دفعہ دُرودِ پاک پڑھنے سے سو حاجتیں پُوری ہوتی ہیں۔
- رزق کی تنگی نہیں ہوتی۔
- ہر دشمن پر فتح ملتی ہے۔
- بے شمار دُنیاوی اور رُوحانی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔
- نیک اعمال میں برکت ہوتی ہے۔
- بیماری سے شفا ملتی ہے۔
- پریشانی و غم دُور ہو جاتے ہیں۔
- حضور نبیِّ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلّم کی محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- بھُولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔

- بندہ لوگوں میں معزز اور معتبر ہوتا ہے۔
- لوگوں کے دلوں میں عزت بڑھتی ہے۔
- حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا ذریعہ ہے۔
- گناہوں پر پردہ پڑا رہتا ہے۔
- بلائیں اور مصیبتیں دُور رہتی ہیں۔
- حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں نام لیا جاتا ہے۔
- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔
- بارگاہِ الٰہی میں دُعائیں مقبول ہوتی ہیں۔

اوقاتِ دُرود شریف

دُرود شریف ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ دُرود شریف پڑھنے کی کوئی تعداد مقرر ہے نہ وقت اور مقام، بلکہ جب چاہے، جتنا چاہے، جہاں چاہے، جس وقت چاہے اور جس حالت میں چاہے پڑھے۔

دُرود شریف افضل ترین عبادت ہے۔ جہاں تک

ممکن ہو سکے ہر وقت درُود شریف کا وظیفہ رکھنا چاہیئے۔

نمازوں اور خُطبوں میں درُودِ پاک کا پڑھنا

لازمی ہونے کے ساتھ اِن اوقات و مقامات پر درُودِ پاک کا پڑھنا زیادہ افضل ہے :

(۱) ہر اذان اور نماز کے بعد۔
(۲) ہر دُعا و استغفار سے پہلے اور بعد۔
(۳) کُھلا مَیدان، سبزہ اور چراگاہ دیکھ کر۔
(۴) صاف بہتا ہُوا پانی یعنی دریا، ندی اور چشمہ وغیرہ دیکھ کر۔
(۵) حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نامِ مبارک لیتے، لکھتے، پڑھتے اور سُنتے وقت۔
(۶) جُمعرات اور جُمعۃ المبارک کے دن۔
(۷) بارش برستی دیکھ کر۔
(۸) مظاہرِ قدرت یعنی پہاڑ، دریا، سمندر، چشمہ، پھُول، ستارے وغیرہ دیکھ کر۔
(۹) گھر سے نکلتے ہُوئے اور سفر پر روانہ ہوتے ہُوئے۔
(۱۰) گھر میں داخل ہوتے وقت اور سفر سے واپسی پر۔
(۱۱) کوئی وظیفہ پڑھنے سے پہلے اور آخر۔
(۱۲) قرآن پاک پڑھنے سے پہلے اور آخر۔

(۱۳) صفا و مروہ پر چڑھتے ہوئے۔

(۱۴) روضۂ منورہ پر نظر پڑنے پر۔

(۱۵) کسی مجلس میں داخل ہوتے وقت۔

(۱۶) دانستہ یا نادانستہ گناہ کا ارتکاب ہو جائے تو بخشش کے لیے کثرت کے ساتھ۔

(۱۷) سوتے اور بیدار ہوتے وقت۔

(۱۸) دُودھ دوہتے اور پیتے وقت۔

(۱۹) مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اور مسجد سے باہر نکلتے ہوئے۔

(۲۰) وضو کرتے وقت۔

(۲۱) کوئی بات یا چیز بھول جائے تو اس بات یا چیز کی یاد دہانی کے لیے۔

(۲۲) مندرجہ ذیل اوقات میں

● بازار جاتے وقت ● خرید و فروخت کرتے وقت ● آپس میں مُلاقات پر ● آپس میں مصافحہ کرنے پر ● رات کو سونے سے پہلے ● سواری پر سوار ہوتے وقت ● منزل پر قیام کرتے وقت ● کسی قسم کی مشکل پیش آنے پر ● وصیّت تحریر کرتے وقت ● ہاتھ پاؤں سُن ہونے پر۔

دِل نِفاق سے پاک

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ طَهُرَ قَلْبُهٗ مِنَ النِّفَاقِ کَمَا یُطَهِّرُ الثَّوْبَ الْمَآءُ

ترجمہ: جو مجھ پر دُرُود پاک پڑھے تو دُرُود پاک اُس کا دِل نِفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (کشف الغمۃ صفحہ ۲۷۱ جلد ۲)

۱: دُرُودِ ابراہیمی

حضرت عبد الرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ وہ صحابیِ رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت کعب بن عجرہ سے ملے تو حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تمھیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہُوں، جو مجھے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے عطا فرمایا تھا۔

میں نے عرض کیا: ضرُور ایسا مُبارک تحفہ عنایت کریں۔

آپ نے فرمایا: جب اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ والی آیت قرآن پاک میں نازل ہُوئی تو میں نے عرض کیا "اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، ہم کن الفاظ میں آپ پر دُرُود پڑھیں"! تو حضُور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں دُرُودِ ابراہیمی سکھلایا۔ ایسی ہی حدیثِ مُبارک حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

یہی دُرُود پاک نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نماز کے اندر تشہُّد کی حالت میں بھی پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔ اِسی لیے علماءِ کرام اِس بات پر متفق ہیں کہ جو دُرُود نماز میں ہے وہی سب سے افضل ہے کیونکہ نماز فرض عبادات میں سب سے افضل عبادت ہے۔

(مدارج النبوت)

درودِ ابراہیمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

آل پر جیسا کہ تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ! برکتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

کی آل پر جیسے تو نے برکتیں نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے

۲: درُودِ خضری

یہ درُود شریف اولیائے کرام کے معمُول میں سے ہے۔ حضرت میاں شیر محمد شرق پوری رحمۃ اللہ علیہ، بزرگانِ چوُرہ شریف اور چشمۂ خیر و برکت، ولیٔ کامل، صاحبِ کرامت و عظمت قدوۃ السالکین حضرت خواجہ محمد صادق دامت برکاتہم العالیہ ساکن کوٹلی شریف آزاد کشمیر بھی اپنے مُریدین و معتقدین کو اِسی درُودِ پاک کی تلقین فرماتے ہیں۔

اِس درُودِ پاک کی برکت سے دل کو سکون حاصل ہوتا ہے، دین اور دُنیا میں کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔ مختصر لیکن جامع درُود ہے، کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحمت فرمائے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝

ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اور سلامتی فرمائے

اَلنَّبِيُّ وَسِيْلَةٌ اِلَى اللّٰهِ	اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا وسیلہ تو جناب
تَعَالٰى وَالصَّلٰوةُ اَفْضَلُ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور جناب
اَلْوَسَائِلِ اِلَى الرَّسُوْلِ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.	کا بہترین وسیلہ درُود شریف ہے۔

۳: درُودِ ہزارہ

وسعتِ رزق اور قرض کی ادائیگی کے لیے بعد از عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ کسی قسم کی بھی مُصیبت یا پریشانی ہو تو بعد از نمازِ فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ اِنشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اسبابِ راحت میسّر ہوں گے۔

—— : نیز : ——

اِس دُرود شریف کو پڑھنے سے ایک ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، ایک ہزار حاجات پُوری ہوتی ہیں اِس لیے اسے دُرودِ ہزارہ کہتے ہیں۔ یہ دُرود پاک زیارتِ نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے لیے بھی مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

یا اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اوپر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ

اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

بار اور برکت دے اور سلام بھیج

۴: دُرودِ نعمتِ عُظمیٰ

یہ دُرود ہمارے لیے ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔ پاک و ہند میں یہ دُرود پاک تقریباً تمام ہی مُسلمانوں کو ازبر ہے۔ خیر و برکت کے لیے اکیلے اور باجماعت کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اِس دُرود کے پڑھنے سے دِلی مُرادیں پُوری ہو جاتی ہیں، رُوح کو تازگی ملتی ہے، رزق میں کشادگی پیدا ہوتی ہے۔

دُرود نعمتِ عظمیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا

اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اصحاب پر

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

۲۔ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اسمِ باری تعالیٰ "یَا لَطِیْفُ" پڑھ کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

⁂ ⁂ ⁂

سات خاص الخاص جنّتی درُود

۵ : روایت ہے کہ ایک دن حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں صحابۂ کرام حاضر تھے۔ سب دجہ بدُ جہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ارد گرد جمع تھے کہ ایک شخص نے آکر سلام عرض کیا۔ حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اس شخص کو اپنے اور حضرت ابُوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔

صحابۂ کرام اس محبت پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت فرمایا۔

حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا :

"یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا۔" اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے وہ درُود شریف پڑھ کر سُنایا۔ یہ درُود شریف پڑھنے والا حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خصوصی محبت اور شفقت کا حق دار ہو جاتا ہے۔

① اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

(۱) اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و آل محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پہلے والوں، آخر والوں اور اپنے اعلیٰ ترین ملائکہ کی جماعت کے ساتھ روزِ قیامت تک۔

۶: حضور رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

"جو میرا اُمتی ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اس دن کے تمام مخلوق کے نیک اعمال کے برابر ثواب اکیلا حاصل کرے گا۔"

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

(۲) اے اللہ! درود بھیج (غیب کی خبریں بتانے والے) نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر، اور اپنی تمام مخلوق میں ان لوگوں

کی تعداد کے مُطابق جو حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر
دُرود پڑھتے ہیں اور دُرود بھیج (غیب کی خبریں بتانے والے)
نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اُن کی شان کے مُطابق،
جس کے وہ حق دار ہیں اور دُرود بھیج نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم پر جیسا کہ تُو نے ہمیں دُرود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

۷ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :
"جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اسے لامحدود ثواب عطا فرمایا جائے تو وہ ان الفاظ میں دُرود پڑھے" :-

③ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ :

③ اے اللہ ! دُرود بھیج حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر

جو کہ اُمّی نبی ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گھرانے پر اور ازواج مطہرات پر جو کہ تمام مُسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تمام اولاد پر جیسے کہ تُو نے دُرود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر۔ بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

۸: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میرے اہلِ بیت پر ان الفاظ میں دُرود شریف پڑھا جائے تو اس شخص کے جنتی ہونے کا میں ضامن ہُوں۔"

④ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: ④ اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمتیں اور برکتیں نازل فرما

علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات پر، جو کہ تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اولاد اور اہل بیت پر، جیسا کہ نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

ایک سو مرتبہ پر جو شخص سو مرتبہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے

۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے برگزیدہ صحابہ کرام ہیں۔ انہی دونوں باکمال صحابہ کرام سے یہ روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسی (۸۰) برس کے برابر کے گناہ معاف فرما دیے جاتے ہیں اگر اس شخص کی عمر اسی (۸۰) سال سے کم ہے تو اس کے والدین اور اولاد کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔"

۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۱۰ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ ۱۰ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: (۵) اے اللہ! خوب درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو کہ اُمّی نبی ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل اور صحابۂ کرام پر۔ اور سلامتی نازل فرما۔

۱۰: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عالم، محدث اور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بڑے محبوب بندوں میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔ آپ کا ارشاد ہے: "جو شخص یہ بات چاہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اسے اپنے دستِ مبارک سے قیامت کے دن حوضِ کوثر سے بھرپور پیالہ پلائیں تو وہ شخص یہ درود شریف پڑھے:-

(۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: (۶) اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام پر و اولاد و ازواج مطہرات، ورشتہ دار و اہل بیت پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سسرال اور انصار اور فرماں برداروں اور محبت کرنے والوں پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ساری اُمت پر اور اُن تمام مبارک ہستیوں کے ساتھ ہم پر بھی۔ اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۱۱: حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص سات جمعۃ المبارک کی راتوں کو سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے اور سیدھا جنت میں جائے گا"

(۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا
اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ
وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

ترجمہ :

⑦ اے اللہ ! درُود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر۔ ایسا درُود جو کہ تیرا ہم سے راضی ہونے کا باعث بنے اور جس سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عطا فرما وسیلہ و بزرگی اور مقامِ محمود جس کا تُو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ عالی کے لائق ہو۔ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان سب سے افضل جزا عطا فرما جو تُو نے کسی نبی کو اُس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمائی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تمام برادران یعنی انبیاء اور صالحین پر درُود نازل فرما۔ اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

○

۱۲: دُرُودِ غوثیہ

یہ دُرُودِ پاک خاندانِ غوثیہ قادریہ کے معمولات میں سے ہے جو شخص اِس دُرُود شریف کو روزانہ کم از کم تین مرتبہ پڑھے گا اسے مندرجہ ذیل سات نعمتیں حاصل ہوں گی :-

(۱) رزق میں برکت ہوگی۔ (۲) تمام کاموں میں آسانی ہو گی۔
(۳) کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔ (۴) مخلوقِ خُدا اس سے محبت کرے گی۔
(۵) نزع کے وقت کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا۔
(۶) جان آسانی سے نکلے گی۔ (۷) قبر میں کشادگی ہوگی

اللہ توفیق دے تو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ
وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ

اے اللہ! دُرُود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار، آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو کہ منبع ہیں جود و کرم کے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر۔

۱۳: دُرودِ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

یہ دُرود شریف حضرت سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وظائف میں سے ہے جو کہ نہایت کامل ولی اور اللہ کے برگزیدہ بندے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ اِس دُرود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ دُرود کے برابر ثواب ملتا ہے۔ کثرت سے پڑھنے پر عالمِ بالا کا رُوحانی مشاہدہ ہوتا ہے اور باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں۔ کسی بھی حاجت روائی کے لیے پانچ سو بار پڑھیں۔

انشاء اللہ حاجت ضرور پُوری ہوگی :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ :

اے اللہ! دُرود وسلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو کہ تیرے خاص نُور میں سے ہیں ایسا نُور جو کہ جاری ہے تیرے تمام اسمار آثار اور صفات میں۔ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب پر بھی دُرود نازل فرما

۱۴: دُرُودِ قلبی

بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہونے کے لیے یہ دُرُود شریف اکسیر ہے۔ دن رات باوضو ہو کر اس دُرُود شریف کے پڑھنے والے کی ہر دُعا قبول ہو جاتی ہے۔

اگر کوئی مُسلمان کسی بُری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑنا چاہے تو اس دُرُود پاک کو ۱۱ مرتبہ صُبح و شام پڑھے۔

امراضِ قلب کے علاج کے لیے یہ دُرُود شریف بعد از نمازِ فجر و عشاء ۱۲۵ بار پڑھنے سے چند ہی دِنوں میں صحت ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ
قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَھْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

ترجمہ :

اے اللہ ! درُود بھیج ہم گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ، ہمارے دِلوں کو راحت پُہنچانے اور ہمارے ظاہر و باطن کو پاکیزہ کرنے والے ہمارے سردار، آقا و مَولا اور رہنما حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آل ، اصحاب ، ازواجِ مطہرات ، اہلِ بیت ، اولیائے امت اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے تمام مُسلمانوں پر قیامت کے دن تک۔

۱۵: درُود شفائے قُلوب

۳۱۳

جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو، گیارہ (۱۱) دن تک ۳۱۵ مرتبہ بعد از نماز فجر پڑھے اور حضُور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے سے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

کوئی بھی بیماری جو لاعلاج ہو گئی ہو، کسی بھی ڈاکٹر، حکیم یا طبیب سے آرام نہ آئے تو اِس درُود پاک کو چالیس (۴۰) دن تک ایک سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ مریض باوضو ہو کر پڑھے اور پانی پر دم کر کے یہ پانی استعمال میں لائے تو حضُور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ
الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ
وَضِیَآئِھَا وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ :

اے اللہ ! درُود وسلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد مُصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو کہ (غمزدہ) دلوں کے طبیب اور (تکالیف) کی دوا ہیں، اور جسموں کی عافیت اور (بیماریوں میں) ان کی شفاء ہیں۔ اور آنکھوں کی روشنی اور چمک ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اولاد اور صحابۂ کرام پر بھی سلامتی ہو۔

◎

دل کے کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں ہر روز ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں انشاء اللہ آرام آئے گا جب تک آرام نہ ہو پڑھتا رہے۔

۱۶: دُرودِ حُبِّ رسُول

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت دین و دُنیا کی اصل بُنیاد ہے۔ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت ہی مومن کی معراج ہے۔

یہ دُرود پاک کثرت سے پڑھنے سے دُنیا کی سب چیزوں سے محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت دل میں اور عمل میں خود بخود بڑھ جائے گی۔ بندہ شاندار اعزاز اور بے مثال انعام کا دُنیا اور آخرت میں حقدار ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا
وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ

اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے حبیب، ہمارے محبوب اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود، برکت اور سلامتی نازل فرما۔

۱۷: درُودِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں کہ :

علامہ عبدُ اللہ بن حکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل ہے کہ بعد از وفات امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھ کر اُن سے دریافت کیا :

"اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا ؟"

امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا :

"میری مغفرت ہو گئی ، میرے لیے جنّت کو دُلہن کی طرح سجایا گیا۔"

مَیں نے پُوچھا کہ :

"آپ کو یہ مرتبہ کیسے ملا"

امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا :

"جو درُود مَیں نے لکھا اور پڑھا یہ سب اس کی برکت ہے۔"

روایت ہے کہ :

اِس درُود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے چھ لاکھ درُود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا

ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

ترجمہ :

اے اللہ ! درُود بھیج حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جب تک یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے۔

۱۸: درُودِ قرآنی

اِس درُود پاک کے الفاظ یہ ہیں :

"اے اللہ ! قرآن کے حروف کے برابر نبی اکرم محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود بھیج !"

اِسی لیے اِسے درُودِ قرآنی کہا جاتا ہے۔

اِس درُودِ پاک کے بے پناہ فوائد ہیں۔

مختصراً یہ کہ :

اِس درُودِ پاک کے پڑھنے سے دل میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

قرآن پاک کی تلاوت سے پہلے اور آخر میں سات سات مرتبہ پڑھنے

سے وہ شخص اور اس کا گھر ہمیشہ خوشحال اور پُرسکون رہے گا۔

خشک سالی میں مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی طور پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درُود شریف پڑھنے سے رحمتِ خداوندی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برس جاتا ہے۔

اِس درُود شریف کو تین مرتبہ صُبح و شام پڑھنے سے اِس قدر رحمتیں نازل ہوتی ہیں جو کہ احاطۂ گنتی سے باہر ہیں۔

درُود شریف :

درُود قُرآنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اے اللہ! حضرت محمد اے اللہ! محمد ﷺ پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

بشمار ان حروف کے جو قرآن میں ہیں

وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

اور ہر حرف کے بدلہ میں ہزار ہزار بار رحمت بھیج

تیس ۳۰ مرتبہ پر دن رات کے گناہ معاف ہونگے

جس نے شوق و محبت کے ساتھ دن میں تیس بار اور رات میں تیس بار درُود شریف پڑھا تو اُس دن اور رات کے گناہ معاف کر دیے گئے۔

۱۹: درُودِ انعام واولاد

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اُسے چاہیئے کہ ہر نمازِ جُمعۃ المبارک کے بعد مسجد میں بیٹھ کر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ یہ درُود شریف پڑھے۔ بعد ازاں اپنا سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور نیک اولاد کے لیے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ مُراد ضرور پُوری ہوگی۔

درُود پاک :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ

ترجمہ :

اے اللہ! اتنا درُود وسلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جتنا کہ تیرا انعام اور فضل وکرم کا شمار ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو صرف اللہ کی رضا کے واسطے پڑھے اس کے پہلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (فضائل قرآن)

۲۰: دُرُودِ مُحمّدی صلّی اللہ علیہ وسلّم

یہ دُرُودِ پاک حضُور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اسمِ گرامی کے ساتھ منسُوب ہے۔ حضُور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اپنی اُمّت پر کروڑہا احسانات ہیں۔

ہم نافرمانی، بدکاری، سُستی اور گنہ گاری کی زندگی گزار رہے ہیں، جب کہ حضُور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ہر وقت بارگاہِ خداوندی میں ہماری مغفرت کے لیے کوشاں ہیں۔

لہٰذا ہم اپنے محسن حضُور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر ان کے نام نامی سے منسُوب دُرُود دن میں ایک بار بھی پڑھ لیں تو ہماری بداعمالیوں کے باوجود بخشش کی اُمید ہے۔

یہ دُرُودِ پاک ایک رازِ خداوندی ہے، جس کے بے پناہ فوائد اللہ تعالیٰ ہی کو معلُوم ہیں۔

اِس دُرُودِ پاک کو چالیس دن میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر مُشکل کا حل ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ
اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً
بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ

ترجمہ:

اے اللہ! اتنی تعداد میں درود نازل فرما ہمارے سردار اور اپنے بندے، رسول (غائب بتانے والے) اُمّی نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جتنے سانس لیتی ہے ساری مخلوق اور جب تک قائم رہے یہ تیری مخلوق اے اللہ! درود نازل فرما آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر۔

۲۱: دُرُودِ خاص

اِس دُرُودِ پاک کی رحمتیں اور برکتیں اور فوائد لکھنا ناممکن ہے۔ اِس دُرُود کو پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے۔

جب بھی کبھی رنج و غم یا اچانک مُصیبت نازل ہو جائے تو اِس دُرُود شریف کا وِرد کریں۔

اِنشاء اللہ تعالیٰ تمام مُشکلات حل ہو جائیں گی۔

دُرُودِ خاص یہ ہے :

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ
نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط

ترجمہ :

اے ہمارے آقا محمد ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم آپ پر اللہ تعالیٰ کا دُرُود نازل ہو۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نُوروں میں سے ایک نُور ہیں۔

◎

۲۲: دُرُودِ مُستجابُ الدّعوات

یہ دُرُود پاک اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم حاصل کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

جو بندہ اِس دُرُود پاک کو ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے گا وہ زندگی بھر معزز و مکرم اور خوش حال رہے گا، تنگ دستی اور مفلسی سے بچا رہے گا۔

جو شخص بھی رزقِ حلال کھا کر نوے (۹۰) دن تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت اِس دُرُودِ پاک کو پڑھے گا تو انشاء اللہ زیارتِ رسُولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا۔

دُرُود مستجاب الدعوات

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ

اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما

ایک لاکھ درجے اور نیکیاں ستو مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں دی جاتی ہیں اور اس کے ایک لاکھ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۲۳: درُودِ سعادت

اِس درُود شریف کا کمال یہ ہے کہ اِس کے پڑھنے والے کو دین و دُنیا میں سعادت و سرفرازی حاصل ہو جاتی ہے۔ علامہ سیّد احمد دحلان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اِس کے بارے میں فرمایا ہے:

"جو شخص خلوصِ دل سے یہ درُود پاک ایک بار پڑھے گا تو اس کے بدلے میں اسے چھ لاکھ درُود کا ثواب ملے گا اور جو شخص جمعہ کے روز یہ درُود ہزار بار پڑھے گا تو اس کا شمار دونوں جہان کے سعادت مند بندوں میں ہو گا اور اس کا نام ہمیشہ دین و دُنیا میں زندہ رہے گا۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً
بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درُود نازل فرما۔ اس تعداد کے مُطابق جو کہ تیرے علم میں ہے۔ ایسا درُود جو کہ تیری، ہمیشہ قائم رہنے والی سلطنت کے ساتھ قائم رہے۔

۲۴: درُودِ دُعا و دوا

حضرت علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ جو شخص چاہتا ہو اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کروں کہ جیسی اب تک کسی نے نہ کی ہو اور ایسی حمد و ثناء بیان کروں کہ جو آج تک کوئی نہ کر سکا ہو اور اس کے ساتھ افضل ترین درُود بھی پڑھنا مقصُود ہو تو یہ پڑھے :

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ
اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ
اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی
وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ط

ترجمہ :

اے اللہ ! ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے
(ایسی تعریف) جو تیری شان کے مُطابق ہو۔ حضرت محمد مُصطفٰے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیج (ایسا درود) جو تیری شان کے اہل ہو۔ اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو۔ بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت فرمانے والا ہے

۲۵: درود الطاہر

حضرت شیخ عبد الکریم احمد الشرابانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ:

"درود شریف پڑھنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھا جائے"

شیخ شرابانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دوسروں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے اور یہ طلوعِ سحر کی مانند سچا ثابت ہوا۔

درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

ترجمہ:

اے اللہ! درود و سلام نازل فرما حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو تیرے پاک نبی ہیں۔

۲۶: درُودِ عالی قدر

حضرت امام یُوسف نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت احمد دحلان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حضرت عثمان الدمیاطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جیسے بزرگانِ دین اس درُود شریف کی شان میں رطب اللسان ہیں اور اس درُود پاک کی تعریف میں کتابیں لکھ دی ہیں۔

یہ درُود شریف ہر مُصیبت، ہر مُشکل، ہر بیماری، ہر پریشانی اور دینی اُمور میں فتح و نصرت کی چابی ہے۔ ہر نماز کے بعد اس کے وِرد سے ہر کام میں کامیابی ہوتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

درُود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ عَالِي الْقَدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ :

اے اللہ ! دُرود و سلامتی اور برکت نازل فرما۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو کہ اُمّی نبی ہیں اور تیرے پیارے حبیب ہیں بلند قدر اور بلند مرتبے والے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل اور صحابہ کرام پر بھی سلامتی نازل فرما۔

تنگیٔ معاش دُور ہوگی

جو شخص گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو سلام علیک کرے اور اس کے بعد دُرود شریف پڑھے تو اُس گھر سے معاش کی تنگی دُور ہو جاتی ہے۔

۲۷ : دُرودِ اوّل

اِس دُرود شریف کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ :

اِس کے پڑھنے سے ہر بُرائی اور غلط عادات خود بخود چھُوٹ جاتی ہیں۔ نماز اور عبادات میں لُطف آنے لگتا ہے۔ آدمی عابد و پرہیز گار بن جاتا ہے۔

دین سے شغف رکھنے والے اور وظیفے پڑھنے والے حضرات کی منزلیں اِس دُرود کے وِرد سے جلد طے ہو جاتی ہیں۔

یہ ایک اسم اعظم بھی ہے۔

اس کے پڑھنے والے حضُور نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کے عاشقوں کی اوّل صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔

اِسی لیے اس کا نام دُرودِ اوّل ہے۔

درُودِ اوّل یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَفْضَلِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ
مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ
وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ط

ترجمہ :

اے اللہ !

درُود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر جو کہ تیرے تمام انبیاء کرام میں افضل ہیں اور تیرے وہ تمام بندے جن پر تُو نے کرم کیا وہ اُن سب میں بھی زیادہ محترم ہیں اور ان کے نُور سارے نُور ظاہر ہُوئے ۔ وہ معجزات والے اور صاحب مقام محمُود ہیں۔ وہ اوّلین اور آخرین کے مولیٰ ہیں۔

۲۸: درُودِ ناریہ

یہ درُودِ پاک رُوحانی اسرار کا خزینہ ہے۔ اِس درُودِ پاک کے راز اور فوائد کامل اولیاء و اقطاب کے سوا کوئی نہ جان سکا۔

اِس درُود پاک کا دُنیاوی فائدہ یہ ہے کہ :

جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مُصیبت آجائے تو وضو کر کے فوراً ہی اِس کا وِرد شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے زحمت رحمت میں بدل جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باوضو ہو کر کم از کم ۴۱ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ

یا اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج

سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں

تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ

اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں

الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ ط وَيُسْتَسْقَى

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰٓى

آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لحہ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ○

اے اللہ اے اللہ اے اللہ

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ کو وہ بدلہ دے جس کے وہ اہل ہیں

۲۹: درُودِ دیدار

(ستّر ہزار نیکیاں ستّر ہزار دن)

مزرع الجنات میں درج ہے کہ :

"اگر کوئی شخص اس درُود شریف کو پڑھے تو ستّر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک اس شخص کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔"

پہلی اُمتوں کی عُمریں ہزار ہزار سال ہوتی تھیں، اِس لیے وہ عبادت بھی زیادہ کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی اُمت کی عُمریں تو کم کر دیں لیکن عبادات کا ثواب ہزار گناہ کر دیا۔

جذب القلوب میں لکھا ہے کہ :

"جو شخص محبت اور پاکیزگی کے ساتھ ہمیشہ پڑھے گا۔ وہ دیدارِ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے مشرف ہوگا۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ ۝

ترجمہ :

اے اللہ! تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آلِ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایسا درود نازل فرما جو کہ تجھے محبوب اور پسند ہو۔ ○

پچاس مرتبہ پڑھنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ ہوگا

جو شخص پچاس مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھتا ہے اُسے قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کا شرف حاصل ہوگا۔

۳۰: درودِ حبیب

اِس درودِ پاک کی کثرت سے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ اِس درودِ پاک کی برکتوں سے بعد از وفات پڑھنے والے کی قبر نور سے روشن ہو جاتی ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تجھ پر درود سلام ہو

وَعَلٰٓی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ط

اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو

کشائشِ رزق

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

جو شخص بعد نمازِ جمعہ پاک صاف ہو کر پینتیس ۳۵ مرتبہ یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اُسے غیب سے رزق عطا فرمائے گا اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۳۱: درُودِ اوّل و آخر

جو مُسلمان تمام عُمر خدا کو بھُولا رہا اور اس کے شب و روز فسق و فجُور، بے نمازی، جُوا، شراب، بداعمالی، کاروبار میں بدنیتی اور کثرتِ گناہ میں بسر ہُوئے ہوں اور اب اسے آخرت کا خیال آجائے۔ قبر، موت، حشر اور عذاب کا خوف دامن گیر ہو، تو یہ درُود پاک کثرت سے پڑھنا شروع کرے خصُوصاً ہر نماز کے بعد۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ اور سیاہ اعمال معاف کر دیے جائیں گے

علاوہ ازیں اگر کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو سات جمعہ بعد از نمازِ جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے وہ شخص دشمنی اور ایذا رسانی سے باز آجائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ

اللہ کا درود ہو اس کے حبیب پر جو اگلوں اور پچھلوں میں سے زیادہ

وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ

معزز ہیں اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر اور برکت عطا فرما

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج۔

ستّو حاجتیں پُوری ہوں گی

جو شخص روزمرہ ستّو مرتبہ درُود شریف پڑھتا ہے تو اُس کی ستّو حاجتیں پُوری کر دی جاتی ہیں جن میں سے تیس دُنیا کی اور ستر آخرت کی ہوتی ہیں۔ ہر دن میں ستّو مرتبہ درُود شریف پڑھنا ایسا ہے جیسے رات کو عبادت کرنا۔

۳۲: دُرودِ نُور

سُبحان اللہ! یہ دُرود اسم اعظم ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل ہمارے لیے یہ دُرود اِس دُنیا میں ظاہر کیا۔ اگر کوئی شخص بغیر مُرشد کے بھی ولی بننا چاہے تو اس دُرودِ پاک کو خوب پڑھے۔

جمعہ کے دن کسی وقت بھی کم از کم سو مرتبہ تو ضرور وِرد کرنا چاہیئے۔ اِس دُرود کے پڑھنے سے انشاء اللہ دل میں نُور پیدا ہوگا، اسرارِ الٰہی کھُلیں گے، اور انوار و تجلیات کا ظہُور ہوگا۔ یہ دُرودِ نُور ہے، اس کے ایک ایک حرف میں نُور کے سمندر سمائے ہُوئے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ

ترجمہ:

اے اللہ! دُرود بھیج نبیِ محترم حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو کہ ـــــ نُوروں کے نُور ہیں، اور (تمام کائنات کے) رازوں کے جاننے والے ہیں اور نیکوکاروں کے آقا ہیں۔

۳۳۔ درُود واحد محمُود

حضرت عبدُاللہ بن مسعُود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ خاتم النبیین سیّدُ المرسلین حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا :

"جب تم لوگ مجھ پر درُود پڑھو تو خوب بناسنوار کر خوبصورت طریقے سے، محبت سے اور اچھی طرح پڑھو۔ کیا تم جانتے ہو کہ تمھارا پڑھا ہُوا درُود شریف مجھ پر تمھاری شکل اور نام سمیت پیش کیا جاتا ہے۔"

پھر نبیٔ آخر الزماں امام الانبیاء حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے یہ درُود شریف ہمیں یاد کروایا :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَنِ الَّذِیْ یَغْبِطُهٗ
بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط ۝

ترجمہ :

اے ہمارے پروردگار! اپنے درود، رحمتیں اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر، جو کہ سارے رسولوں کے سردار ہیں اور تمام پرہیزگار لوگوں کے امام ہیں جن پر نبوت ختم ہے اور جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ بھلائی کے امام اور نبی رحمت ہیں۔

اے اللہ!

ان کو مقامِ محمود عطا فرما۔ جس (مقام) کے لیے رشک کریں پہلے اور پچھلے سب لوگ۔

۳۴: درُودِ مقامِ محمُود

حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور نبیٔ کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم جب بھی درُود پاک پڑھو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔"

کسی نے عرض کیا کہ :

"یارسُول اللہ ! وسیلہ کیا ہے ؟"

تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جنت کا سب سے اعلیٰ مقام۔"

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ :

"جو شخص اذان سُنے تو وہ ——— حضُور نبیٔ کریم ختم المرسلین امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پڑھے اور وسیلہ مانگے۔"

حضُور نبیٔ کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تو رحمۃٌ للعالمین ہیں۔ وہ تو خلقِ خدا کو رحمتیں، برکتیں اور خوشیاں بانٹنے پر مامُور ہیں۔ ایسی پاکیزہ اور مُبارک ذات کچھ اپنے لیے طلب کرے اور ہم ادا کریں تو اس کے بدلے میں ہمیں جو اجرِ عظیم ملے گا اسے اللہ جلّ شانہٗ کی ذات ہی جانتی ہے۔

درود شریف یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ
وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدِنِ
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

ترجمہ :

اے اس کامل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز
کے رب!
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وسیلہ اور
فضیلت عطا فرما، اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس مقام محمود
پر مبعوث فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ ◎

زیارتُ النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

کے آسان طریقے

۳۵: (الف)

مفاخر الاسلام میں درج ہے کہ :

"جو بھی اُمتی جُمعہ کے روز ایک ہزار بار یہ دُرود شریف پڑھے اور کم از کم پانچ جُمعہ یہی عمل کرے تو وہ حضور نبیٔ آخر الزماں صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا، یا کم از کم جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔"

دُرود شریف یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ط

ترجمہ :

اے اللہ! اپنے اُمّی نبی حضرت محمد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرود نازل فرما۔

۳۶: (ب)

جامع التفاسیر میں درج ہے کہ:

"جمعہ سے پہلے والی شب کو دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں ایک بار سورہ فاتحہ (الحمد شریف) ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قُل ہُوَاللہ پڑھیں۔ بعد از سلام سو مرتبہ یہ درُود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ تک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درُود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ:

اے اللہ!

اپنے اُمّی نبی حضرت محمد مُصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل اور صحابہ کرام پر درُود وسلامتی نازل فرما۔

۳۷ : (ج)

جمعہ سے پہلی شب دو رکعت نماز ادا کریں،
ہر رکعت میں بعد از سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) پچیس (۲۵)
مرتبہ سورۂ اخلاص (قُل ھُوَاللہ) پڑھیں۔
سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت نصیب ہوگی۔

درود شریف یہ ہے :

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ط

ترجمہ :
اے اللہ!
اُمّی نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
پر درود نازل فرما۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں ''محمد'' ہوں ''احمد'' ہوں۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ناموں کے معانی آئندہ صفحات میں ملاحظہ کریں)
''ماحی'' ہوں کیونکہ اللہ پاک میرے ذریعے کفر کو مٹائیں گے۔
''حاشر'' ہوں کیونکہ تمام انسانوں کا حشر اللہ تعالیٰ میرے قدموں میں کرے گا
''عاقب'' ہوں یعنی سب سے آخری نبی ہوں

۳۸: ایک مکمّل دُرُود شریف

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

ترجمہ:

اے اللہ! اپنے اُمّی نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم و آلِ نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر دُرُود و سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ کے رسُول! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم آپ پر دُرُود اور سلام۔

اس کا وِرد دین و دُنیا میں کامیابی کے لیے نسخہ کیمیا ہے۔ خاص طور پر نمازِ جمُعہ کے بعد دست بستہ کھڑے ہو کر مدینہ شریف یا کعبہ شریف کی طرف مُنہ کر کے اکیلے، گھر والوں یا مجمع میں جیسا بھی ہو یہ دُرُود شریف پڑھیں۔ باقی تمام نمازوں کے بعد بھی اِسی طرح پڑھ سکتے ہیں۔

خاص طور پر عورتیں اپنے گھروں میں جتنا بھی زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتی ہوں پڑھیں۔

اِس دُرود شریف کے فوائد و برکات احادیث سے منقول ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں :

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۲) اس پر دو ہزار مرتبہ اپنا سلام بھیجتا ہے۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔

(۴) اس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف ہو جاتے ہیں۔

(۵) پانچ ہزار درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔

(۶) اس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

(۷) اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

(۸) اس کو قیامت کے دن شہداء کا مقام عطا ہو گا۔

(۹) جب تک وِرد میں مشغول رہے گا اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر دُرود بھیجتے رہیں گے۔

(۱۰) اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی تین سو حاجات پُوری فرمائے گا۔ دو سو دس (۲۱۰) آخرت میں اور نوّے (۹۰) دُنیا میں۔

(۱۱) اس کے دین میں زبردست ترقی ہو گی۔

(۱۲) اولاد میں برکت ہو گی۔

(۱۳) اللہ تعالیٰ اس کو محبُوب بنائے گا۔

(۱۴) مخلُوق کے دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۵) اس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۶) قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

(۱۷) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی۔

(۱۸) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہو گا۔

(۱۹) حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۰) میزان میں اس کی نیکوں کا پلہ بھاری ہو گا۔

(۲۱) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہو گی۔

(۲۳) پُل صراط پر آسانی سے گزر جائے گا۔

(۲۴) قیامت میں اس کے لیے نور ہو گا۔

(۲۵) قیامت میں حضور پُر نور رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۶) رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نزدیک ہو گا۔

(۲۷) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہو گا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فلاں ابنِ فلاں آقائے نامدار حبیبِ کردگار احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام عرض کرتا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے :

فلاں ابن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں اس پر نازل ہوں۔

(۲۸) اللہ تعالیٰ اس شخص سے راضی رہے گا۔

درودِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

حبیب مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ان کی آل پر اور سلامتی بھیج

ہم اپنی بیوی اور بچوں کے متعلق بھی جواب دہ ہیں۔ انھیں ہدایت کریں کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درود شریف

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً

درود بھیجے اللہ تعالیٰ نبی اُمی پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیجے (میں) صلاۃ

وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور سلام (بھیجتا ہوں) آپ پر اے میرے سردار اے اللہ کے رسول پھر

اولاد تک اثر

درود شریف پڑھنے والا سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت قریب ہو جاتا ہے ــــ درود پڑھنے کی برکت کا اثر درود شریف پڑھنے والے کی اولاد تک ہوتا ہے ــــ بکثرت درود شریف پڑھنے والا اللہ تعالیٰ سے قریب ہو جاتا ہے یعنی خدا کا مقرب بن جاتا ہے ــــ درود شریف پڑھنے والوں سے فرشتے محبت کرتے ہیں اور اس کی امداد و اعانت کرتے ہیں۔

۳۹: درود النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

◎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ
فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ
وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ ۝

ترجمہ :

اے اللہ !

درود بھیج رُوحِ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درمیان رُوحوں کے (جو بہترین رُوح ہے) اور درود بھیج آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر درمیان تمام جسموں کے (جو بہترین جسم ہے) اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لحد مبارک پر درمیان تمام لحدوں کے (جو بہترین لحد ہے) ۔

۴۰: دُرُودِ رُوحی یا دُرُودِ قبُور

دُرُودِ رُوحی کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو قبروں میں بہت فائدہ پہنچتا ہے اور ان کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔

اگر کسی کے والدین فوت ہو چکے ہوں اور وہ حق تعالیٰ جلّ شانہٗ سے ان کی بخشش کروا کر اپنا حق ادا کرنا چاہے تو اکتالیس[۴۱] روز اپنے ماں باپ کی قبور پر اس دُرُود پاک کو صُبح کے وقت اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کے حضُور ان کی مغفرت کی دُعا کرے۔

جس قبرستان میں یہ دُرُود پاک پڑھا جائے گا تو پُورے قبرستان میں ارواح کو عذاب سے نجات حاصل ہو گی۔

لہٰذا جب بھی کوئی قبرستان جائے یا اس کا وہاں سے گزر ہو، تو یہ دُرُود شریف ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

دُرُود شریف :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ

اور رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جب تک رحمت ہے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ

اور رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَکَاتُ

اور رحمت بھیج صورتوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت پر اور رحمت بھیج

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ

اور رحمت بھیج روحوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر اور

عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی

رحمت بھیج صورتوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت پر اور رحمت بھیج

اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی

ناموں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر اور رحمت بھیج

نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

جانوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان پر اور رحمت بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ

دلوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل پر اور رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ

قبروں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور پر۔ اور رحمت بھیج مزارات

فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ

میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار پر۔ اور درود بھیج جسموں

فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی

میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر اور مٹیوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْاَتْرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا

کی مٹی پر اور درود بھیج اپنی مخلوق سے بہتر ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

آقا محمد اور ان کی آل اور ان کے صحابہ اور ان کی ازواج

وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

اور ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں اور ان کے تمام دوستوں پر

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

دُرُودِ فقری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَفْضَلِ حَبِیْبِكَ النَّبِیِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْعَظِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ۝

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

نادِ علیؑ

نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍ سَيَنْجَلِي بِعَظْمَتِكَ يَا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ
وَبِنُبُوَّتِكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ رضی اللہ عنہ يَا عَلِيُّ رضی اللہ عنہ يَا عَلِيُّ رضی اللہ عنہ
لِيْ خَمْسَةٌ أُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ
اَلْمُصْطَفٰى ﷺ وَالْمُرْتَضٰى رضی اللہ عنہ وَاَبْنَاهُمَا رضی اللہ عنہما وَالْفَاطِمَةِ رضی اللہ عنہا

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

(شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ :- وُہ اپنے کمال کی بلندیوں پر پہنچے اور اُنھوں نے اپنے جمال سے تاریکیاں کافور کر دیں اُن کے اطوار پسندیدہ تھے اُن پر اور اُن کی آل پر دُرود وسلام۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا: (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

۴۱: درُودِ رحمت یا درُودِ ماہی

درُودِ ماہی اپنے پڑھنے والے کو ہر مُصیبت اور بلا سے بچاتا ہے۔ اسے کثرت سے پڑھنے والا جادُو ٹُونے اور دشمن کے حملے، حسد، جنات اور آسیب سے محفوظ رہتا ہے۔ روزانہ بعد از نمازِ فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ، پڑھنے والے شخص کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ
الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ
وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَ
بِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط
يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَ

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

ترجمہ :

اے اللہ ! درُود بھیج حضرت محمد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر اور ان کی آل پر جو کہ تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں، افضل البشر ہیں اور روزِ قیامت اُمّت کی شفاعت کرنے والے ہیں۔

اے اللہ ! درُود بھیج حضرت محمد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم و آلِ محمد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر اس سب سے بڑے عدد کے مُطابق (جو کہ صرف تیری ذاتِ باری تعالیٰ کو معلوم ہے) برکتیں اور سلام نازل ہو حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر اور آل پر۔

اے اللہ ! درُود بھیج تمام انبیاء اور رسُولوں پر۔ اور درُود بھیج تمام مقرب فرشتوں اور صالح بندوں پر، اور بھیج سلامتی کثیر مقدار میں۔

اے اللہ ! اپنی رحمت کر، اپنا فضل کر، اپنا کرم کر، اے سب سے زیادہ کرم فرمانے والے۔ اپنی رحمت کر اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔ تُو قدیم ہے تُو ہمیشہ رہنے والا ہے۔ تُو زندہ اور قائم ہے۔ تُو وِتر ہے۔ تُو اَحَد ہے۔ تُو

بے نیاز ہے۔ نہ تو تجھے کسی نے جنا اور نہ تو نے کسی کو جنا۔
نہیں تیرے برابر کا کوئی اور۔ تو اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے
اے رحم کرنے والے رحم کر۔

۴۲: درود چودہ ہزاری

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرلے تو اس درود شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے، پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سید احمد النصاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ :

"یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود ہے۔"

اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔ اس کا ثواب بے انتہا ہے۔

حضرت شیخ عبدالباقی الحنبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ :

"اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔"

آپ نے فرمایا :

"اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔"

درود شریف یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ
كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا یَلِیْقُ بِكَمَالِهٖ ۝

ترجمہ:

اے اللہ! درود، سلامتی اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر۔ اے اللہ! اپنے عددِ کمال کے مطابق ایسا باکمال درود بھیج جو کہ تیرے لائق ہے۔

تیس ۳۰ مرتبہ پر دن رات کے گناہ معاف ہونگے

جس نے شوق و محبت کے ساتھ دن میں تیس ۳۰ بار اور رات میں تیس ۳۰ بار درود شریف پڑھا تو اُس دن اور رات کے گناہ معاف کر دیے گئے۔

درودِ موسوی

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب حبیب خدا نبی کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کی شان کو ملاحظہ کیا تو دربارِ الٰہی میں درخواست پیش کی:

"یا اللہ! مجھے اس اُمت میں سے کر دے۔"

ارشادِ باری تعالیٰ ہوا:

"اے پیارے کلیم! تو میرے حبیب پر درودِ پاک پڑھ۔"

تو اس وقت حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فوراً درودِ پاک پڑھا۔

درودِ پاک یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ
وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ
وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ
الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ

ترجمہ :

اے اللہ ! درود بھیج اُوپر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جو خاتم الانبیاء ہیں اور خزانہ ہیں تیرے بھیدوں کے اور تیرے انوار کا چشمہ ہیں اور کونین کا حسن ہیں، دُنیا و آخرت کے اشراف ہیں، جن و انسان کے سردار ہیں۔ قاب قوسین کے مرتبے کے لیے مخصوص ہیں۔

اے زائرین مدینہ ! محبت والے مدینہ منورہ کو دل و جان سے عزیز رکھتے ہیں حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صرف ایک بار حج کیا پھر نہ گئے کہ کہیں مدینہ منورہ کے باہر انتقال نہ ہو جائے۔ (جذب القلوب: ص 33-32) اللہ اکبر، کیا محبت تھی، کیا عشق تھا،

۴۴ : دُرودِ تُنجینا

• جو شخص اِس دُرود شریف کو سوتے وقت ایک ہزار بار پڑھے اور باوضو ہی سو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے عمل کے دوران ہی دیدارِ نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے مشرف ہو گا۔

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں، نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے، یہ دُرود شریف تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابنِ فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ:

"ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز پر سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈُوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی اس حالت میں مجھے رسُولِ مقبول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت ہُوئی اور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے تعلیم فرمایا کہ دُرودِ تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔"

ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈُوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ
لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ
تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ
وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ
وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ
وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ
الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا اِلٰھِیْ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ترجمہ :

اے اللہ ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل پر ایسا درود نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات حاصل ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد تمام اچھائیوں سے بہترین فائدہ حاصل کریں۔ خدائے بزرگ و برتر ! تحقیق تو ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والا اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا ہے۔ اور ہماری حاجتوں کو پورا کرنے والا اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والا اور ہماری سخت مشکلات کو حل کرنے والا ہے۔ یا اللہ ! میری فریاد سُن۔ میری فریاد سُن۔ میری فریاد سُن۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ : جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور (جنت میں) اس کے دس درجے بلند کر دیے جاتے ہیں اور دس نیکیاں بھی اس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

۴۵ : درُود علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ
وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ
وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ترجمہ :

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور انبیاء کرام اور تمام رسُولوں اور کل مخلوق کی طرف سے نبی کریم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درُود نازل ہو۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

نفاق سے بَری ہوگا

درُود شریف پڑھنے والا دوزخ اور نفاق سے بَری کر دیا جاتا ہے۔ (گویا نفاق بھی جہنمی ہونے کی علامت ہے)

۴۶: دُرُودِ خمسہ

باسلامت اور امن و امان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لیے دُرُودِ خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ و افضل ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اِس دُرُود شریف کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کیے ہیں۔

معارج میں امام صاحب کے وصال کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب بھی اِس دُرُود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ دُرُود شریف کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اِس دُرُود شریف کے ورد سے ایک کی حاجات پُوری ہوتی ہیں۔

عارفانِ وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے وصال کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ:

"اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ کیا؟"

بزرگ نے کہا کہ:

"مَیں ہر جُمعرات کو درود خمسہ پڑھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اِس وجہ سے مجھے بخش دیا۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

ترجمہ :

اے اللہ !

حضور نبی اکرم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اس تعداد کے مطابق درود نازل کر جتنا کہ اب تک نازل کیا گیا ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق رحمت نازل فرما جیسی کہ تو نے نازل فرمائی ہے۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے، اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اس طرح درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

جب کسی مسلمان بھائی سے محبت اور دوستی کرے تو اس کو بتلا دے کہ

اِنِّیْ اُحِبُّكَ فِی اللّٰهِ ؕ میں تجھ سے (محض) اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں۔

۴۷: درُود العابدین

یہ درُود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جیسے باکمال بزرگ اور صُوفی نے اس درُود شریف کی کئی خصُوصیات بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران رہ جاتی ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وظائف میں سب سے اوّل یہ درُود شریف تھا۔ آپ ہر وقت درُود العابدین پڑھتے تھے۔ اِسی وجہ سے صوفیائے کرام میں حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا درجہ بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔

دلائل الخیرات میں بھی اس درُود شریف کا ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہی تھا۔ اس درُود شریف کے وِرد سے کئی کمالاتِ کشف کھُلتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند تر ہو جاتا ہے۔

ہر مشکل کے وقت میں جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لیے اس درُود شریف کو باوضو پڑھنا چاہیئے۔ بڑا عجیب درُود ہے۔ ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے، اور مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

درُود العابدین یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ مِّلْاَءَ الدُّنْیَا وَمِلْاَءَ الْاٰخِرَۃِ

وَارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ
وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ ۝

ترجمہ :

اے اللہ ! حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر اتنی رحمت نازل فرما کہ دُنیا اور آخرت اس رحمت سے بھر جائیں۔ اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی جزا عطا فرما کہ اس سے دُنیا اور آخرت بھر جائیں، اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی سلامتی نازل فرما کہ اس سے دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

۴۸: درودِ بخشش

سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے وصال کے بعد آپ کے کسی نیاز مند نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ:

"آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟"

آپ نے فرمایا کہ:

"اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ نے مجھے پانچ کلمات کے عوض بخشش دیا جو کہ میں پڑھا کرتا تھا۔"

پھر فرمایا: "یاد کر لو، وہ پانچ کلمات یہ ہیں:"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا
اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

ترجمہ :

اے اللہ ! بھیج حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود ساتھ اپنی رحمت کاملہ اور سلامتی کے بشمار اُن اشخاص کے جنھوں نے آپ پر درود بھیجا۔ اور بھیج حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود، رحمت کاملہ اور سلامتی بشمار ان لوگوں کے جنھوں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجا۔ اور درود بھیج کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر آپ کی شان کے مطابق جس طرح تو نے درود بھیجنے کا حکم دیا۔ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت اس کو پڑھے گا اسکو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا اجر ملے گا، دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور دس گناہ اس کے اعمال نامہ سے مٹادئے جائیں گے، دس درجات بلند کئے جائیں گے اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہیگا اور اگر رات کو پڑھیگا تو یہی مذکورہ بالا اجر اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی دن مرجائے تو جہنم کی آگ سے نجات پائیگا اور اگر مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی رات مرجائے تو عذاب دوزخ سے نجات پائیگا۔

۴۹: درُودِ عُلُوم واسرار

اس درُود شریف کے پڑھنے والے کی رُوحانی تربیت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں۔

اس درُود پاک کو آیت الکرسی کے ساتھ ملا کر پڑھنے سے حضُور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت اور شفاعت نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط

ترجمہ:

اے اللہ! درُود بھیج اُوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے، ہر لمحہ میں اور ہر سانس میں اس بڑی تعداد کے مُطابق جو صرف تیری ذاتِ باری تعالیٰ کو معلوم ہے۔

۵۰: قولِ نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نقل فرمایا کہ یہ درود شریف روزانہ دن رات پڑھو۔ مصیبتوں اور پریشانیوں کے وقت ایک ہزار بار پڑھو۔

یہ درود شریف کُل مُشکلات کے لیے تریاق مجرب ہے۔

(حجۃ اللہ علی العالمین ص ۲-۴۴۲)

درود شریف یہ ہے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا سَیِّدِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
قِلَّتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِكْنِیْ

ترجمہ:

آپ پر درود و سلام: اے ہمارے آقا، اور اللہ پاک کے رسول محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ میری مدد کریں کہ میرے تمام حیلے اور کوششیں ناکام ہوگئی ہیں۔ درود شریف پڑھنے والا قیامت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہے۔ درود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دی جاتی ہے۔ درود شریف کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے بہتر ہے۔

۵۱: دُرودِ کشف

صُبح و شام اس دُرودِ پاک کو کثرت سے پڑھنے والے، صاحبِ کشف ہو جاتے ہیں۔ ان پر پوشیدہ رازِ الٰہی کُھل جاتے ہیں۔ اور نبیِ کریم حضرت محمد مُصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلے سے جنّت کے حقدار ہو جاتے ہیں۔

دُرودِ پاک :

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ؕ

ترجمہ :

اے اللہ! دُرود نازل فرما اپنے نبیِ کریم حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو کہ سراپا رحمت ہیں اپنی اُمّت کے لیے اور اس کی شفاعت فرمانے والے ہیں، پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے ہیں۔ ان کی آل اور صحابہ کرام پر دُرود و سلام اور برکت نازل ہو۔

۵۲: صدقہ کا نعم البدل درود

حدیث مبارکہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کر سکتی۔ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی مالی طاقت نہ ہو تو حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ مسلمان اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے صدقہ کا اجر عطا فرماتے ہیں، پڑھنے والے سے راضی ہوتے ہیں اور اس کی مصیبت ٹل جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ:

اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور درود نازل فرما سارے مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

۵۳: درُودِ نجاتِ وبا

روایت ہے کہ حضرت مولانا شمس الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وطن میں ایک وبا (بیماری) پھوٹ پڑی جس کے خاتمہ کے لیے کوئی علاج کارگر نہ تھا۔ ایک رات حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت صاحب کے درخواست کرنے پر اس وبا کے خاتمے کے لیے یہ درُود عنایت فرمایا۔ یہ درُود شریف پڑھنے سے ہر وبا اور بیماریوں سے نجات عطا ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ
کُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ط

ترجمہ:

اے اللہ! درُود بھیج اوپر سردار ہمارے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر تمام بیماریوں اور دواؤں اور شفا کی تعداد کے برابر۔

۵۴: درُودِ حصُولِ رحمت

یہ درُود شریف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا بھی سبب بنتا ہے۔ اس درُود شریف کے وِرد کا یہ انعام ہے کہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے بندے کو کسی ایسے نیک کام کی توفیق عطا فرما دیتا ہے کہ اس نیکی کی وجہ سے قیامت تک اس کو ثواب ملتا رہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی دورد بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰی حَبِیْبِکَ وَسَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

پس تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

شفاعت کا حق دار ہوگا

درُود شریف پڑھنے والا قیامت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہے۔ درُود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دی جاتی ہے۔

درُود شریف کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے بہتر ہے۔

۵۵: درُودِ لکھّی

حضرت سُلطان محمُود غزنوی فاتح سومنات جو کہ عاشقِ رسُول حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم تھے، نہایت ہی محبت اور عشق سے روزانہ ایک لاکھ بار درُود شریف پڑھتے۔ چونکہ اتنی تعداد میں درُود شریف پڑھنے میں بہت وقت صَرف ہو جاتا اور انتظامِ سلطنت میں خلل آتا تھا، ایک رات بادشاہ کو خواب میں حضورِ پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہُوئی اور فرمایا کہ محمُود یہ درُود شریف ہر نمازِ فجر کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ درُود شریف کے برابر ہی ثواب حاصل ہو گا۔

بعد ازاں نبیِّ آخر الزماں حضرت محمّد مُصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے سُلطان محمُود غزنوی کو خُود یہ درُود شریف یاد کروایا۔

پس بادشاہ نے اس درُود پاک کو اپنا وظیفہ بنایا اور دُوسروں کو بھی بتایا تاکہ مخلُوقِ خدا اس کی برکتوں سے فیض یاب ہو۔

درُود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ

بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ

بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ

بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کے وزیر آپ پر سلام، اے غارِ ثور میں رسول اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کے رفیق! آپ پر سلام اور

فِي الْغَارِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اللہ عزوجل کی رحمتیں اور برکتیں

اور پھر ایک قدم دائیں اسی طرح سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بارگاہِ اقدس میں یوں سلام عرض کریں۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے امیر المومنین آپ پر سلام، اے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ

اے چالیس کا عدد پورا کرنے والے آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ

اے اسلام و مسلمین کی عزت، آپ پر سلام

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور اللہ عزوجل کی رحمتیں اور برکتیں

اے زائرِ مدینہ ان دونوں کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے کے بعد دوبارہ وجہ وجودِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس طرح کھڑا ہو کہ پیٹھ قبلہ کی طرف ہو اب اللہ کریم کی خوب حمد وثناء اور تمام نعمتوں کا شکریہ بجالا پھر حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود شریف پڑھ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ کریم کی بارگاہ میں اپنے لئے، اپنے والدین، اپنے اہل وعیال، عزیز واقارب کیلئے اور تمام مسلمانانِ عالم کیلئے خوب رو رو کر دعا مانگ مواجہہ شریف میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پشت کر کے اور وہیں قبلہ رُو ہو کر دُعا نہ کریں۔ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب کے خلاف ہے۔

دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری کے بعد جب بچشم اشکبار و دل بیقرار واپس لوٹیں تو مسجد نبوی شریف سے بائیں سمت سامنے ہی مشہور و معروف قبرستان جنت البقیع ہے، جس کی مقدس زمین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک قدموں سے بار بار سرفراز ہوئی، جہاں اسلام کی جلیل القدر ہستیاں آرام فرما رہی ہیں، جہاں دفن ہونے کی آرزو میں ہزاروں جی رہے ہیں، یہاں ضرور حاضر ہوں۔ ذرا دیکھئے تو سہی، کیسی کیسی ہستیاں آرام فرما رہی ہیں۔۔۔۔۔ یہاں اہل بیت بھی ہیں، ازواج مطہرات بھی ہیں، اولادِ اطہار بھی ہے، صحابہ کرام بھی ہیں۔۔ اہل بیت میں حضرت عباس، حضرت فاطمہ،

حضرت حسن، حضرت علی بن حسین، حضرت زین العابدین، حضرت محمد باقر، حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔۔۔۔ صاحب زادیوں میں سیدہ ام کلثوم، سیدہ فاطمۃ الزہرا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنھن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور صاحب زادگان میں حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔۔۔۔ ازواجِ مطہرات میں حضرت عائشہ، حضرت سودہ، حضرت حفصہ، حضرت ام سلمہ، حضرت صفیہ، حضرت جویریہ، حضرت ام حبیبہ، حضرت زینب بنت خزیمہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنھن ۔۔۔ ان کے علاوہ یہ حضرات بھی ہیں، حضرت عقیل بن ابی طالب، حضرت عبداللہ بن جعفر طیار، حضرت سعد بن وقاص، حضرت مالک بن انس، حضرت نافع، حضرت عثمان بن مظعون، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت ابوامامہ اسعد، حضرت فاطمہ بن اسد، حضرت عثمان غنی، حضرت ابوسعید خدری، حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہم آرام فرما ہیں ان سب کی خدمت میں اور جملہ مدفونین بقیع شریف کی خدمت میں یوں سلام عرض کریں۔

مدینہ طیبہ کے بزرگوں کا کہنا ہے کہ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس سے کوئی بات منوانا مقصود ہو تو سب سے پہلے حضور سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوں درود وسلام اور فاتحہ خوانی کے بعد سیدھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوں اور یوں عرض کریں کہ شہنشاہ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو آپکے پیارے اور لاڈلے چچا حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا واسطہ ہماری اس التجاء کو قبول فرمائیں۔ اسکے بعد جو معروضات پیش کرنی ہیں وہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہونگی اللہ رب العزت ہم سب کو اور ہماری نسلوں کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت اور بار بار باادب حاضری اور جنت البقیع نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

فضائل و خواص یازدہ سورہ شریف

سورہ یٰسٓ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورہ یٰس قرآن شریف کا دل ہے۔ اسکی تلاوت سے فلاح دارین حاصل، حاجتیں پوری اور برائیاں دفع ہوتی ہیں۔

سورہ فتح: رمضان شریف کا چاند دیکھ کر یہ سورۃ تین بار پڑھنا باعث کشادگی رزق ہے۔ کشتی یا جہاز وغیرہ میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے ہلاکت وغیرہ سے محفوظ رہے۔

سورہ رحمٰن: یہ سورۃ قرآن پاک کی زینت ہے۔ آنکھ کے درد، طحال کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔

سورہ واقعہ: اسکو سورۃ الغنا بھی کہا گیا ہے۔ رات کو سونے سے قبل اسکی تلاوت کرنیوالا شخص غنی ہو جاتا ہے۔ اسکا نقش لکھ کر باندھنے سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔

سورہ جمعہ: اگر میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہو تو دونوں میں سے کوئی اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار جمعہ کے روز فجر کی نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دعا مانگے، سات جمعہ تک ایسا کرنے سے نفاق دور ہو گا اور آپس میں محبت بڑھے گی۔ انشاء اللہ۔

سورہ ملک: عشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت اسکی روزانہ تلاوت کرنیوالا قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ قرض سے نجات ہو گی۔ اسکا نقش ہر مطلب برآری کیلئے مفید ہے۔

سورہ مزمل: جو شخص ہمیشہ اسکی تلاوت کریگا اسکو خواب میں آنحضرتؐ کی زیارت نصیب ہو گی اور جو شخص مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے مصیبت دور کر دے گا۔

سورہ حشر کی آخری تین آیتیں اسم اعظم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کے لیے بھی پڑھی جائیں گی خدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

استغفار ——— ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

درود شریف ——— ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ تمجید ——— ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایکبار اور رات میں ایکبار پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہوگا

سُوْرَةُ يٰسٓ

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا
مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ
لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ

عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا
حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۖ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ
تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ
قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾
لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ
لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ
نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ
اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ
فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ
تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ
لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي ع ١٤ ٣
الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا
يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝۸۱ اِنَّمَآ
اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۸۲
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۳ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۝۱۲۸ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۱۲۹ ع

(سورۃ التوبۃ ۱۲۸:۱۲۹)

ترجمہ:۔ بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان، پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

آپ سے مشک و عنبر سے بھی بہترین مہک آتی۔ حضرت انسؓ اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کو اس بھینی بھینی مہک سے پتہ چل جاتا کہ آپ کا کسی گلی یا راستہ میں گزر ہوا ہے۔ (امام بخاری تاریخ کبیر)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾ وَّ
النَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ
وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ
وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۙ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

مِنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ
الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ
يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ
الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

إِلَّا بِسُلْطَٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَن ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٌ
وَلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ ٱلْمُجْرِمُونَ
بِسِيمَٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِى وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى
يُكَذِّبُ بِهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
حَمِيمٍ ءَانٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ
خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَٰكِهَةٍ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کے وزیر آپ پر سلام، اے غارِ ثور میں رسول اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کے رفیق! آپ پر سلام اور

فِي الْغَارِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اللہ عزوجل کی رحمتیں اور برکتیں

اور پھر ایک قدم دائیں اسی طرح سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بارگاہِ اقدس میں یوں سلام عرض کریں۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے امیر المومنین آپ پر سلام، اے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ

اے چالیس کا عدد پورا کرنے والے آپ پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ

اے اسلام و مسلمین کی عزت، آپ پر سلام

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور اللہ عزوجل کی رحمتیں اور برکتیں

اے زائرِ مدینہ ان دونوں کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے کے بعد دوبارہ وجہ وجودِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے اس طرح کھڑا ہو کہ پیٹھ قبلہ کی طرف ہو اب اللہ کریم کی خوب حمد وثناء اور تمام نعمتوں کا شکریہ بجالا پھر حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات بابرکات پر درود شریف پڑھ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ کریم کی بارگاہ میں اپنے لئے، اپنے والدین، اپنے اہل وعیال، عزیز واقارب کیلئے اور تمام مسلمانانِ عالم کیلئے خوب رو رو کر دعا مانگ مواجہہ شریف میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف پشت کر کے اور وہیں قبلہ رُو ہو کر دُعا نہ کریں۔ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ادب کے خلاف ہے۔

دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضری کے بعد جب بچشم اشکبار و دل بیقرار واپس لوٹیں تو مسجد نبوی شریف سے بائیں سمت سامنے ہی مشہور ومعروف قبرستان جنت البقیع ہے، جس کی مقدس زمین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک قدموں سے بار بار سرفراز ہوئی، جہاں اسلام کی جلیل القدر ہستیاں آرام فرما رہی ہیں، جہاں دفن ہونے کی آرزو میں ہزاروں جی رہے ہیں، یہاں ضرور حاضر ہوں۔ ذرا دیکھئے تو سہی، کیسی کیسی ہستیاں آرام فرما رہی ہیں۔۔۔۔۔ یہاں اہل بیت بھی ہیں، ازواج مطہرات بھی ہیں، اولادِ اطہار بھی ہے، صحابہ کرام بھی ہیں۔۔ اہل بیت میں حضرت عباس، حضرت فاطمہ،

حضرت حسن، حضرت علی بن حسین، حضرت زین العابدین، حضرت محمد باقر، حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔۔۔۔ صاحب زادیوں میں سیدہ ام کلثوم، سیدہ فاطمۃ الزہرا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنھن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور صاحب زادگان میں حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔۔۔۔ ازواجِ مطہرات میں حضرت عائشہ، حضرت سودہ، حضرت حفصہ، حضرت ام سلمہ، حضرت صفیہ، حضرت جویریہ، حضرت ام حبیبہ، حضرت زینب بنت خزیمہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہن ۔۔۔ ان کے علاوہ یہ حضرات بھی ہیں، حضرت عقیل بن ابی طالب، حضرت عبداللہ بن جعفر طیار، حضرت سعد بن وقاص، حضرت مالک بن انس، حضرت نافع، حضرت عثمان بن مظعون، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت ابوامامہ اسعد، حضرت فاطمہ بن اسد، حضرت عثمان غنی، حضرت ابوسعید خدری، حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہم آرام فرما ہیں ان سب کی خدمت میں اور جملہ مدفونین بقیع شریف کی خدمت میں یوں سلام عرض کریں۔

مدینہ طیبہ کے بزرگوں کا کہنا ہے کہ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس سے کوئی بات منوانا مقصود ہو تو سب سے پہلے حضور سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوں درود وسلام اور فاتحہ خوانی کے بعد سیدھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوں اور یوں عرض کریں کہ شہنشاہ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو آپکے پیارے اور لاڈلے چچا حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا واسطہ ہماری اس التجاء کو قبول فرمائیں۔ اسکے بعد جو معروضات پیش کرنی ہیں وہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہونگی اللہ رب العزت ہم سب کو اور ہماری نسلوں کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت اور بار بار باادب حاضری اور جنت البقیع نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

فضائل و خواص یازدہ سورہ شریف

سورہ یٰسٓ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ یٰس قرآن شریف کا دل ہے۔ اسکی تلاوت سے فلاح دارین حاصل، حاجتیں پوری اور برائیاں دفع ہوتی ہیں۔

سورہ فتح: رمضان شریف کا چاند دیکھ کر یہ سورۃ تین بار پڑھنا باعث کشادگی رزق ہے۔ کشتی یا جہاز وغیرہ میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے ہلاکت وغیرہ سے محفوظ رہے۔

سورۃ رحمٰن: یہ سورۃ قرآن پاک کی زینت ہے۔ آنکھ کے درد، طحال کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔

سورۃ واقعہ: اسکو سورۃ الغنا بھی کہا گیا ہے۔ رات کو سونے سے قبل اسکی تلاوت کرنیوالا شخص غنی ہو جاتا ہے۔ اسکا نقش لکھ کر باندھنے سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔

سورۃ جمعہ: اگر میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہو تو دونوں میں سے کوئی اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار جمعہ کے روز فجر کی نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دعا مانگے، سات جمعہ تک ایسا کرنے سے نفاق دور ہو گا اور آپس میں محبت بڑھے گی۔ انشاء اللہ۔

سورۃ ملک: عشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت اسکی روزانہ تلاوت کرنیوالا قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ قرض سے نجات ہو گی۔ اسکا نقش ہر مطلب برآری کیلئے مفید ہے۔

سورۃ مزمل: جو شخص ہمیشہ اسکی تلاوت کریگا اسکو خواب میں آنحضرتؐ کی زیارت نصیب ہو گی اور جو شخص مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے مصیبت دور کر دے گا۔

سورہ حشر کی آخری تین آیتیں اسم اعظم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کے لیے بھی پڑھی جائیں گی خدا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

استغفار ——— ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

درود شریف ——— ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ تمجید ——— ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایکبار اور رات میں ایکبار پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہوگا

سُوْرَةُ يٰسٓ

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا
مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ
لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ

عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا
حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ
تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ
قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾
لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ
لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ
نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ
اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ
فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ
تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ
لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا
يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ
اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(سورۃ التوبۃ ۱۲۸:۱۲۹)

ترجمہ:۔ بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان، پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرما دو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

آپؐ سے مشک و عنبر سے بھی بہترین مہک آتی۔ حضرت انسؓ اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کو اس بھینی بھینی مہک سے پتہ چل جاتا کہ آپؐ کا کسی گلی یا راستہ میں گزر ہوا ہے۔ (امام بخاری تاریخ کبیر)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّ
النَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ
وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ
وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ
الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ
يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ ﴿٢٩﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ
الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

إِلَّا بِسُلْطَٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَن ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٌ
وَلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ ٱلْمُجْرِمُونَ
بِسِيمَٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَٰصِى وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾
فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى
يُكَذِّبُ بِهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
حَمِيمٍ ءَانٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ
خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَٰكِهَةٍ

زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ
عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ
دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ
الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ
وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ
نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا
فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٤﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٤٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٦﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٤٧﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٨﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ
رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٤٩﴾

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّ
كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾

أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ
مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ
فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا
يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ
الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا
يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْأَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾
وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ
أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾
أَوَ اٰبَآؤُنَا الْأَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ إِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ
أَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ
شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ
فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ
قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ
لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ
نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ

النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ
لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُ
إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾
أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ
رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ
الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ
أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا
إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن
كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ
الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا
لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

سُوْرَةُ الْحَشْرِ

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي
الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٢ وَلَوْلَآ اَنْ
كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ
وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا
قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ
مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾ مَآ اَفَآءَ
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَآءِ
الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ
تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ

هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ
اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١١
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۚ
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٢ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ

صُدُورِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ
مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا
وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خٰلِدَيْنِ فِيْهَا ؕ
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾
لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

ایک روایت میں ہے کہ جس نے الٓمٓ سجدہ اور تَبٰرَكَ الَّذِىْ کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرُ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿٢﴾
الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ
خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا
السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ

هِیَ تَفُوْرُ ۙ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ
فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ﴿٨﴾
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ
كَبِیْرٍ ﴿٩﴾ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا
لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿١٢﴾ وَ اَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾
اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ
الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ
مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ
فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ
عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ
ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ
يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

سُوْرَةُ مُزَّمِّلٍ

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ
اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ
الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ
رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝٩
وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝١٠
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ
قَلِيلًا ۝١١ إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝١٢ وَطَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝١٣ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَ
الْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝١٤ إِنَّا
أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝١٥ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ
فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝١٦ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن
كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝١٧ السَّمَاءُ
مُنفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝١٨ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ
فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝١٩ إِنَّ رَبَّكَ

يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ
وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ
عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ
يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ
خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آرہا ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاءاللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

۹۴ فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۷ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا القصہ یہ سورۃ اسرار الٰہی کا خزانہ ہے، اسے پڑھنے سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ

لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨ ع ۱ ۸ ۱۹

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

سید الاستغفار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا

اے اللہ تو میرا پروردگار ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے موافق پناہ مانگتا ہوں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

تجھ سے اپنی بدکاریوں سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا اقرار

عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا

کرتا ہوں تو مجھے بخش دے گناہ میرے پس

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ ۝٣

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ

مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا
لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷
اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

سُوْرَةُ الْفِیْلِ

سُوْرَةُ الْفِیْلِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ خَمْسُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝۱
اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ
عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝۳ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ
سِجِّیْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

سُوْرَةُ قُرَیْشٍ

سُوْرَةُ قُرَیْشٍ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ اَرْبَعُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۚ﴿۲﴾
فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ
مِّنْ جُوْعٍ ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ سَبْعُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ
الْیَتِیْمَ ۙ﴿۲﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَیْلٌ
لِّلْمُصَلِّیْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾
الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ ثَلٰثُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ؕ﴿۲﴾

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝٣

سُورَةُ الْكٰفِرُونَ

سُورَةُ الْكٰفِرُونَ مَكِّيَّةٌ ۝ اٰيَاتُهَا سِتٌّ رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝٢
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝٦

سُورَةُ النَّصْرِ

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۝ اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ
مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ
لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ
جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اَللّٰهُمَّ رَحِمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؕ

اے اللہ قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾

سُوْرَةُ النَّاسِ

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ﴿۶﴾

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ
اے خوبی والے اے اللہ	اے نزدیک اے اللہ	اے عجیب اے اللہ
یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ
اے قبول کرنیوالے اے اللہ	اے مہربانی کرنیوالے اے اللہ	اے نیکوکار اے اللہ
یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا بُرْھَانُ یَا اَللّٰہُ
اے احسان والے اے اللہ	اے دیان اے اللہ	اے قوی دلیل اے اللہ
یَا سُلْطَانُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ
اے غالب اے اللہ	اے مدد چاہے گئے اے اللہ	اے احسان کرنیوالے اے اللہ
یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ
اے سب سے برتر اے اللہ	اے مہربان اے اللہ	اے نہایت رحم والے اے اللہ
یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
اے حلم والے اے اللہ	اے خبردار اے اللہ	اے نہایت کرم والے اے اللہ
یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ	یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ
اے بزرگ اے اللہ	اے صاحب بزرگی کے اے اللہ	اے حکمت والے اے اللہ

يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ	يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ	يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ
اے ظاہر قدرت والے اللہ	اے بخشنے والے اللہ	اے گناہ بخشنے والے اللہ
يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ	يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ	يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ
اے پیدا کرنیوالے اللہ	اے بلند کرنے والے اللہ	اے قدردان شکر کرنیوالوں کے اللہ
يَا خَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ	يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ	يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ
اے خبردار اللہ	اے دیکھنے والے اللہ	اے سننے والے اللہ
يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ	يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ	يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ
اے اوّل اللہ	اے آخر اللہ	اے ظاہر اللہ
يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ	يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ	يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ
اے باطن اللہ	اے پاکیزہ بڑے وصف والے اللہ	اے سلامت والے اللہ
يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ	يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ	يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ
اے نگہبان اللہ	اے زبردست اللہ	اے عظمت والے اللہ
يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ	يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ	يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ
اے پیدا کنندہ اللہ	اے پیدا کنندہ خلق کے اللہ	اے صورت بنانے والے اللہ
يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ	يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ	يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ
اے زبردست اللہ	اے ہمیشہ جینے والے اللہ	اے ہمیشہ قائم رہنے والے اللہ
يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ	يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ	يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ
اے تنگ کنندہ اللہ	اے فراخ کنندہ روزی کے اللہ	اے ذلت دینے والے اللہ

يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ	يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ	يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ
اے قوت دینے والے	اے حاضر اے اللہ	اے عطا کرنیوالے اے اللہ
يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ	يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ	يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ
اے ہٹانے والے اے اللہ	اے پست کرنیوالے اے اللہ	اے بلند کرنیوالے اے اللہ
يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ	يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ	يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
اے کارساز اے اللہ	اے پست کرنے والے اے اللہ	اے بلند کرنیوالے اے اللہ
الْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ	يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ	يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ
بخشش کے اے اللہ	اے راہ نما اے اللہ	اے بردبار اے اللہ
يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ	
اے کھولنے والے اے اللہ	نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تجھکو تحقیق میں	
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ		
ظالموں میں سے	اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو اوپر بہترین خلق کے جو نام	
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ		
انکا محمدؐ ہے	اور ان کی آل اور ان کے اصحاب سب پر تیری رحمت سے	
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝		
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے		

سُنّتِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور شریعتِ مُطہرہ کی پابندی کی جائے۔ حرام اور مشتبہ کھانے سے پرہیز کیا جائے۔

توفیق عملِ صالح، اطمینانِ قلب کی دُعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

جہنم سے نجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

ترجمہ:- اللہ اور اس کے فرشتے اور پیغمبروں نبیوں، رسولوں اور پوری مخلوق کی طرف سے درود اور رحمت اتارے ہمارے سردار پر جن کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور آپ کی اُمت پر اور سب پر درود وسلام و رحمت و برکت نازل ہو۔

فائدہ:- جو شخص جمعہ کے روز ایک سو مرتبہ اور روزانہ تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب عطا کرے گا اور قیامت کے روز آپ کی جماعت کے ساتھ رہے گا۔ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

پریشانی اور قرضے سے نجات

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ط

ترجمہ:۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں۔

فضیلت:۔ حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فکر و پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔

فجر کے فرض اور سنت کے درمیان (۴۰) بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو، تو روزانہ سو (۱۰۰) دفعہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

شہادت کا مرتبہ ملے

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے آتش دوزخ سے بچا۔

فضیلت:۔ فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھے بغیر اور کسی سے بات کیے بغیر پڑھتا رہے اور اگر اسی دن یا رات کو مر جائے گا تو پروردگار اسے شہادت کا رتبہ عطا کرے گا۔

جنت میں داخلہ کے لیے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ ط

ترجمہ :- اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں جنت الفردوس کے لیے۔

فراخیٔ رزق کے لیے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ ط

ترجمہ :- نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا خُدا کے وہ بادشاہ حق اور ظاہر ہے۔ محمد اللہ کے رسُول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں۔

فضیلت :- جو انسان روز (سو۱۰۰) سو بار اس کا ورد کرے گا۔ اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا موت کے وقت اس کی رُوح کے جنت میں داخلہ کے لیے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضۂ انور صلی اللہ علیہ وسلم کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

رزق میں اضافہ کے لیے

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ (القصص ۲۴)

ترجمہ :- اے میرے رب! میں اس کھانے کا جو تُو میرے لیے اتارے محتاج ہوں۔

فضیلت :- یہ طلب رزق کی دعا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بہ حالت سفر اور بے سروسامانی اس کو پڑھ کر حضرت شعیب علیہ السلام کے مہمان اور داماد ہوئے تھے۔

يَا بَاسِطُ الَّذِيْ يُبْسِطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

بِغَیرِ حِسَابٍ ۝

روزانہ سورۂ مزمل شریف، بار یا گیارہ بار پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔ بعد نماز فجر زیادہ بہتر رہے گا۔ ان شاء اللہ رزق میں فراخی ہوگی اگر روزی میں کمی ہو اور برکت ہوتی نہ ہو تو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یَا اللّٰہُ، یَا وَھَّابُ، یَا رَزَّاقُ کا روزانہ وظیفہ کریں۔

رحمت الٰہی حاصل ہو

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ المومنون ۱۱۸

ترجمہ:۔ اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

فضیلت:۔ یہ مغفرت و رحم طلب کرنے کی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی تاکہ امت بھی آپ کی اس استغفار کی اقتداء کرے۔

سلامتی ایمان کیلئے

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۝ اعراف ۱۲۶

ترجمہ:۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔

فضیلت:۔ دشمنوں کے مقابلہ میں صبر و انجام بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دعا کے لیے۔

(۲۷) گھر سے نکلتے وقت کی دعا بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ادائیگی قرض اور فراخیٔ رزق کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ
یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا
مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ نَفِّحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ
بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ
الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ
وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰھُوَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ

يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالُ
لِّمَا يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ
اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا
حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ
بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو ہمیشہ پڑھے خصوصًا جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالےٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا۔ جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔ اگرچہ پہاڑ کے جتنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پورا کرے گا۔

مسافر کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ

خواب دیکھنے کی دعا خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا
لَّنَا وَشَرًّا عَلٰى اَعْدَائِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

دعائے امن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ

اے اللہ! کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے

وَالظَّفْرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَ

اور مومن عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کے رحم کرنے والے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

درود بھیجے اللہ اوپر محمدؐ کے اور آل اس کی کے سب کے۔

اگر گھر میں اکثر بیماری رہتی ہو تو جس گلاس سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں اس گلاس پر روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ (۱۱۱) اَللّٰهُ هُوَ، السَّلَام الرَّحْمٰن پڑھ کر دم کریں اور اس میں پانی بھر کر سب کو پلائیں۔ گھر سے اِن شاءاللہ تعالیٰ بیماری ختم ہو جائے گی۔

شش (۶) کلمے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اوّل کلمہ طیب	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
	اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
	مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ط
	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔
دوسرا کلمہ شہادت	اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
	وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
	وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد
	عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ط
	(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔
تیسرا کلمہ تمجید	سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ
	اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور
	اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا
	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ تمجید — لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ

اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال

وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى

اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار — اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ

ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر

عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ

ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو

اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ

میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس جس کو میں نہیں جانتا اے اللہ بیشک

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ

شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں

لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ

تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور کفر سے

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَ

اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور

النَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ

چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

ایک مجرّب عمل برائے عافیت اہل وعیال

کشکول ص۵ میں ہے کہ ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی جان، اپنی اولاد اور اپنے اہل وعیال کے اور مال کے بارے نقصان کا ڈر رہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو صبح وشام یہ پڑھا کر:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

فضیلت: چند دن کے بعد یہ شخص آئے تو آپ نے دریافت فرمایا کہ اب کیا حال ہے؟ اُس نے عرض کیا قسم ہے اُس ذات کی جس نے حق کے ساتھ آپکو مبعوث فرمایا ہے میرا سارا خوف جاتا رہا۔ (کنز العمال)

نماز حلِ مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سَوْ دفعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سَوْ دفعہ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سَوْ دفعہ اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف سَوْ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سَوْ بار رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے۔

یہ نماز شاہ ولی اللہ، شاہ عبد العزیز دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھی ہے، اپنے اکابرؒ نے بھی پڑھنے کے لیے لکھا ہے۔

سفر بخیر گزرے

کوئی بھی سفر میں یا سواری پر بیٹھے، بیٹھے اس آیت کو پڑھے تو نہایت امن و امان سے اپنے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ (مومنون ۲۹)

ترجمہ:۔ اور عرض کر کہ اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

سواری پر سوار ہوتے وقت

خواہ کسی قسم کی سواری ہو، سوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ کہے۔
جب پوری طرح سوار ہو کر بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (الزخرف ۱۳، ۱۴)

ترجمہ:۔ پاک ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے کی نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

لڑکیوں کی شادی کیلئے

بعد نماز عشاء ۱۵۰ مرتبہ یَا لَطِیْفُ ۔ لڑکی کے والدین میں سے کوئی پڑھے۔

انشاء اللہ بر آجائے گا۔ اوّل آخر درود شریف پڑھے جب تک شادی نہ ہو پڑھتے رہیں انشاء اللہ تعالےٰ مراد پوری ہوگی۔

حسب منشا شادی کے لیے

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی (پارہ عمّ ۳۰) ۱۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھیں۔ اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔ جب تک رشتہ نہ آئے پڑھتے ہی رہیں بعد شادی شیرینی پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز دلائیں۔

جلد رشتہ طے پائے

بعد نماز عشاء سورۂ اخلاص (پارہ عمّ) ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ کامیابی ہوگی۔

لڑکی کی جلد شادی کیلئے

اس آیت کا وِرد ہر وقت لڑکی کو رکھنا چاہیئے۔

وَهُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهۡرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیۡرًا ۝

اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ بعد شادی ۴ نفل پڑھے اور خشوع و خضوع سے اچھے مستقبل کی دعا مانگے۔

اچھی جگہ شادی ہو جائے

اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ

اور جلدی ہو جائے وہ حاجت مند..... ۳۳۱۳ مرتبہ عشار کی نماز کے بعد،
۲۱ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول و آخر میں جو بھی درود شریف یاد ہو گیارہ گیارہ
مرتبہ پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
یَعْلَمُوْنَ ۝ (یٰس ۳۶)

ترجمہ:۔ پاک ذات ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے اس قسم سے جو اگتا ہے
زمین میں اور خود ان میں کہ جن کی ان کو خبر نہیں۔

شادی میں رکاوٹ دور ہو

وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَ
بِحُرْمَةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
تَرْزُقَنِیْ (لڑکی کا نام پڑھے) زَوْجًا صَالِحًا مُّوَافِقًا
غَیْرَ مُخَالِفٍ بِحَقِّ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

جب کبھی سید المرسلین ﷺ کا اسم گرامی کانوں میں پڑے تو ﷺ کہا جائے۔

شادی کے موقعہ پر دعا:

مبارک بادی

بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

شادی کے موقعہ پر شوہر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔

خلوت کے موقع پر دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا۔

ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی سورۃ فلق اور سورۃ ناس اور یہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي
اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝ اُدْعُوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

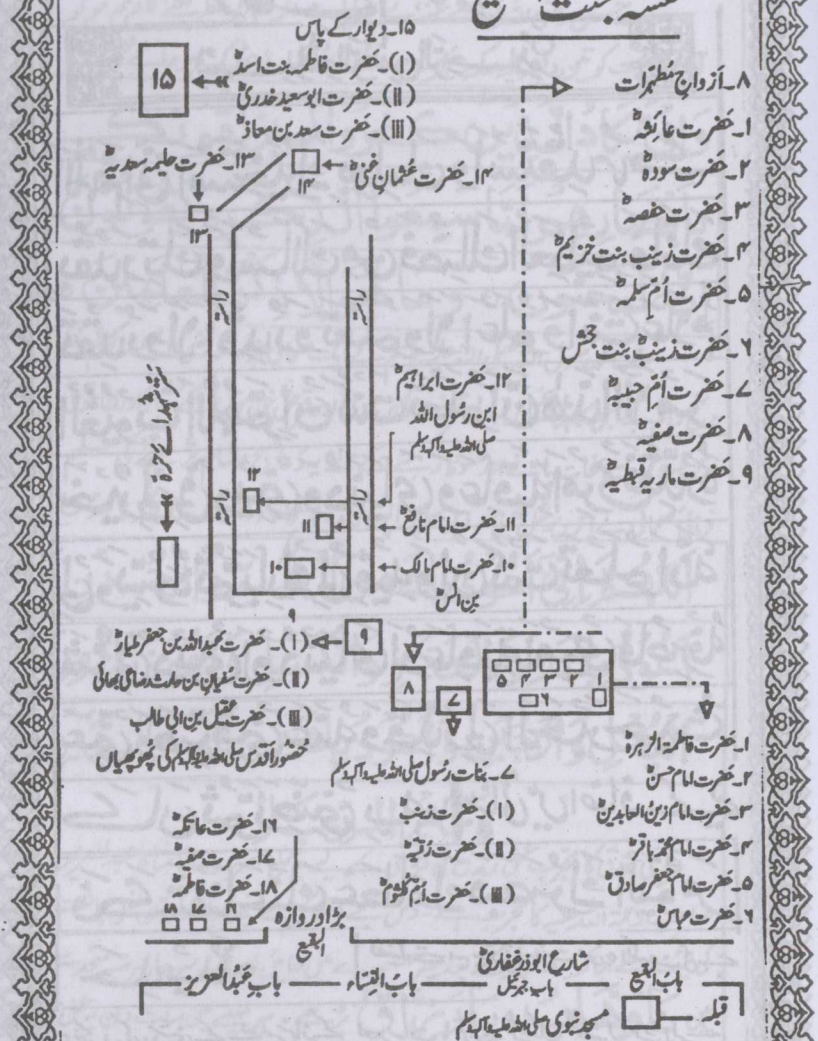
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ——— (۱) ہر مسلمان کو چاہیئے کہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ۗ ——— (۲) ان کلموں کو ہر روز صبح و شام کم از کم ایک مرتبہ ضرور

سر کے درد اور بخار کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ۗ
مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۗ

ترجمہ:۔ بزرگ و برتر اللہ کے نام سے، میں پناہ لیتا ہوں۔ اللہ بزرگ و برتر کی، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر سے جہنم کی آگ کی سوزش کے شر سے۔

نقشہ جنت البقیع



دُعائے استخارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْہُ
لِیْ وَیَسِّرْہُ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ
شَرٌّ فِیْ دِیْنِیْ اَوْ دُنْیَایَ اَوْ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ
کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ ۔

بینائی میں اضافہ کے لیے

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ ۝

فضیلت :- یہ قرآنی آیت سورہ الکہف کی ہے

آنکھوں کی روشنی کے لیے ہر نماز کے بعد سات یا تین بار پڑھ کر انگھوٹوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہے گی اگر کم ہوگی تو اور زیادہ ہو جائے گی

نظر بد سے بچاؤ کے لئے

حضرت حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے اگر کسی کو نظر لگنے کا وہم ہو تو تو اس آیت کو تین دفعہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ تعالےٰ ٹھیک ہو جائے گا۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو غم و فکر رنج و الم بے بسی کاہلی بخیلی بزدلی قرضوں کی زیادتی اور قرض خواہوں کے دباؤ اور ظالموں کے قہر و ستم سے نجات پانے اور محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا صبح و شام پڑھنے کی تعلیم فرمائی صحابی نے اس پر عمل کیا اور اس کا پورا پورا فائدہ پہنچا۔ (الحمد للہ) یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ
اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝

فراخی رزق کا مجرب عمل رزق کی فراخی کے لیے یہ عمل حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا مجرب ہے۔ دس بجے وضو کرے پھر چار رکعتیں نفل چاشت کی نیت سے ادا کرے نماز کے بعد پھر سجدے میں جائیں اور ایک سو چار مرتبہ سجدے میں **یَا وَهَّابُ، یَا رَزَّاقُ** پڑھے۔ ہر مہینے میں سات دن یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالےٰ عمر بھر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی۔

نظر بد کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ:۔ اللہ کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین پر نقصان پہنچاتی ہے نہ آسمان سے اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت:۔ اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اچانک آفتوں سے بھیانک بیماری سے بچا رہے گا۔ صبح و شام یہ دُعا تین مرتبہ پڑھنے سے ہر آفت و بلا سے بچائے گی۔ بچہ کو اگر نظر ہو جائے تو اس دُعا کو پڑھ کر دم کرنے سے آرام پائے گا اور کھانے پینے کی چیزوں پر دم کرنے سے ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔

سحر اور حسد کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ﴿۵﴾

ترجمہ:- تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کی شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے چلے۔

فضیلت:- یہ دعا بد سحر اور حسد کے دفعیہ کی ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر والوں میں کوئی بیمار ہوتا تو آپ ان پر معوذتین مرتبہ پڑھ کر دم کرتے تھے

جادو، ٹونہ کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ:- تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہوں سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا اللہ، اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی:

فضیلت:- وسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی دعا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر بعض یہود نے سحر کیا تھا۔ اس کے علاج کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ سورت

اور اس سے ماقبل سورت نازل فرمائی اور ان کی تاثیر سے وہ اثر باذنِ اللہ تعالیٰ زائل ہوگیا۔

درد رفع ہو جائے

کسی جگہ بھی درد ہو تو سورۃ الناس سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔
اگر پھر بھی درد دور نہ ہو تو تین مرتبہ ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ درد دور ہو جائے گا۔

مصیبت زدہ کو دیکھنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ
وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۝

جو کوئی کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت اور بیماری سے محفوظ رکھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

جادو کے اثرات زائل کرنا

بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

درود شریف اوّل آخر پڑھیں۔ پانی دم کر کے اس پانی سے نہائیں، پئیں اور گھر میں چھڑکیں۔

جادو ختم کرنے کیلئے

روزانہ تین مرتبہ چھری پر پڑھ کر اس چھری سے پانی کو کاٹ کر پئیں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (سورۂ یونس ۸۲-۸۱)

ترجمہ:- پھر جب انہوں نے ڈالا موسیٰ نے کہا یہ جو تم لائے یہ جادو ہے اب اللہ اسے باطل کردے گا اللہ مفسدوں کا کام نہیں بناتا اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے پڑے بُرا مانیں مجرم۔

اسم یوم تک کریں۔ کسی بھی وقت کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کٹ جائے گا۔

اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پلانے سے جادو اور جنات کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

جادو اور جنات کا اثر ختم ہو جائے

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ

السِّحرُ حَیثُ اَتیٰ ○ (طٰہٰ - ۶۹)

ترجمہ:- اور ڈال تو دے جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اور ان کی بناوٹوں کو نگل جائے گا۔ وہ جو بنا کر لائے ہیں وہ تو جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کا بھلا نہیں ہوتا۔ کہیں آوے۔

فائدہ:- اگر کوئی بیمار ایسا ہو تو جو بے ہوش ہو جاتا ہو تو پانی کا چلو بھر کے اس آیت کو پڑھ کر منہ پر مارنے سے صحت ہوتی ہے جادو اور جنات کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

گھر سے جنات دُور کرنا

سُورۂ نصر (پارہ عمّ) یعنی اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ کی سُورۃ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں ۴۰ دن تک چھڑکیں۔ ان شاء اللہ مکان جنات سے پاک ہو جائے گا۔

جادُو کا علاج

اِذْهَبِ الْبَاْسَ - بِرَبِّ النَّاسَ

اس کو ۲۱ بار پڑھ کر اس آدمی پر دم کریں جس پر کسی نے جادو کیا ہے یا جنات کا اثر ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو گا۔

ہر مرض کے لیے

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط عَلَی اللّٰہِ

رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ:۔ کافی ہے ہم کو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے۔ اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا۔

فضیلت:۔ فجر اور عصر کی نماز کے بعد، بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اللہ تعالیٰ جلد شفاء بخشے گا۔

ہر مرض کیلئے

۲۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو جائے گا

دل کی دھڑکن اور امراض قلب کیلئے

سورۃ الطارق (پارہ عمّ) ۳۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

دردِ دل کا علاج

دل پر داہنا ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ دَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحِدُ رُعَنِّیْ اَنَاكَ ط

اِن شاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام آجائے گا۔

دِل کے دَورے کا علاج

یَا اَللّٰہُ - یَا رَحْمٰنُ - یَا رَحِیْمُ دِلْ مَا کُنْ مُسْتَقِیْم

بِحَقِّ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اوّل اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھ کر سینے پر دم کریں ان شاءاللہ تعالیٰ دل کی ہر بیماری سے شفا ہوگی۔

قلبی سکُون کیلئے

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط

ترجمہ:۔ سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔

فضیلت:۔ اس کے رحمت و فضل اور اس کے احسان و کرم کو یاد کر کے بے قرار دلوں کو قرار و اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

بچے کا بلا وجہ رونا

اگر گھر کا بچہ بہت روتا ہو یا کھانا نہ کھاتا ہو، دُودھ نہ پیتا ہو تو تھوڑا سا پانی یا دودھ گلاس میں لیکر عشاء کی نماز کے بعد اَللّٰہُ، اَلْمَتِیْنُ، اَلْقَھَّارُ

ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔

اذان کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ
التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَةَ
وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ
یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ط

دکھ سے نجات پانیکی دعا اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ
الْحَیَاةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ ط

کسی کے شر سے بچنے کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ
نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ط

گناہوں کی بخشش کی دعا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

جہاں کہیں رحمتِ دوعالم ﷺ کا اسمِ گرامی آئے تو لفظ سیدنا کا اضافہ
کیا جائے اگرچہ کتاب میں نہ لکھا ہو۔ کیونکہ نامِ مبارک سے پہلے لفظ سیدنا بڑھا دینا
مستحب اور افضل ہے

صبح کی دعا اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

بیداری کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

شام کی دعا اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

صبح شام کی دعا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

سوتے وقت کی دعا اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى ط

درود شریف اچھے طریقے سے پڑھیں

حدیث ۶۸ اِنَّكُمْ تُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ بِاَسْمَائِكُمْ وَسِيْمَاكُمْ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ ○ (سعادۃ الدارین صفحہ ۶۶)

ترجمہ: تم مجھ پر اپنے ناموں کے ساتھ اور اپنے چہروں کے ساتھ پیش کیے جاتے ہو، لہٰذا تم مجھ پر اچھے طریقے سے درود پاک پڑھا کرو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ حضرت ابن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو حکم فرماتے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔

بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

بیت الخلا سے باہر آنے کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

آغازِ وضو کی دعا اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اختتامِ وضو کی دعا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

قبولِ توبہ کے لئے دعا ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

مسجد میں داخل ہونیکی دُعا بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلنے کی دُعا بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

گھر میں داخل ہونیکی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اہل وعیال کی حفاظت کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے عزیز واقارب اور اولاد کے لیے معافی چاہتا ہوں اور اپنے مال وجان کی حفاظت چاہتا ہوں۔ ۵

فضیلت:۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دُعا کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی سلامتی اور اپنے بال بچوں اور مال کی حفاظت ہوگی۔ صبح وشام بعد نماز تین تین دفعہ پڑھیں ۵ جب بھی اُمتی، اُمت کے غمخوار نبی مختار ﷺ کا اِسم مُبارک لکھے، صلوٰۃ وسلام بھی لکھے، یعنی ﷺ۔ اِس میں ہرگز کوتاہی نہ کرے صرف ؐ یا صلعم پر اکتفا نہ کرے۔

قبر میں پہلا سوال :

حدیث ۵۸ اَکْثِرُوْا مِنَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ اَوَّلَ مَا تُسْئَلُوْنَ فِی الْقَبْرِ عَنِّیْ ○ سعادۃ الدارین صفحہ ۵۹، کشف الغمہ صفحہ ۲۶۹

ترجمہ : اے میری اُمّت مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

تشریح : اِس مقام پر اوّلیت کو اہمیت کے معنی میں لیا جائے تو مطلب واضح ہو جاتا ہے۔ یعنی قبر میں منکر نکیر جتنے سوال کریں گے اُن میں سے اہم سوال میرے متعلق ہوگا اور حضور رحمۃ للعلمین شفیع المذنبین ﷺ نے دُرُود پاک کی کثرت کی تاکید اس لیے فرمائی ہے کہ دُرُود پاک کی کثرت سے نبی اکرم نورِ مجسم ﷺ کی محبت اور عظمت دُرُود پاک پڑھنے والے کے دِل میں زیادہ ہو جاتی ہے اور وہاں محبوبِ کبریا سیدِ انبیاء ﷺ کی پہچان محبت و عظمت کی بنا پر ہی ہوگی

دُرُود خواں کے لیے ملائکہ کا استغفار

حدیث ۶۲ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِکَۃُ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتٰبِ ○

(سعادۃ الدارین صفحہ ۸۳، نزہۃ الناظرین صفحہ ۲۱)

ترجمہ : جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا، تو جب تک میرا نام (مبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اُس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

جماعت کے ساتھ ملنے کا طریقہ

مکروہ وممنوع اوقات میں نماز نہ پڑھیں۔ یہ اوقات سورج نکلتے وقت' ڈوبتے وقت' زوال کے وقت' نماز عصر سے غروب آفتاب تک ہیں۔

سجدہ سہو:

اگر کوئی واجب غلطی سے چھوٹ جائے تو نماز کے آخر میں تشہد پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کریں اور پھر تشہد' درود' دعا پڑھ کر سلام پھیر لیں۔ باجماعت نماز کی صورت میں مقتدی ثناء اور تعوذ پڑھ کر خاموشی سے امام کی تلاوت سنے گا جو بلند آواز سے ہو یا آہستہ تکبیر' رکوع وسجود میں امام کی تقلید کرے اور پہل نہ کرے۔ جس کی سخت تاکید ہے عورت مرد کے آگے یا برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو گنہگار ہوگی اور مرد کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ مسبوق وہ ہے جسے جماعت کے ساتھ پہلی یا زائد رکعتیں نہ ملیں اب مسبوق نیت نماز کے بعد تکبیر پڑھ کر کھڑا ہو یعنی قیام کرے (جو فرض ہے) اور پھر امام کے ساتھ شامل نماز ہو۔ امام کے قعدہ اخیرہ میں صرف تشہد پڑھے اور خاموش ہو جائے جب امام سلام پھیرے تو مسبوق سلام نہ پھیرے اور اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح ثنا' تعوذ' تسمیہ فاتحہ سورت پڑھے اور رکعت پوری کر کے قعدہ اخیرہ کے بعد سلام پھیرے۔ اگر دو رکعتیں رہ گئیں اور تین رکعت کی نماز ہو تو پہلے بیان کی ہوئی صورت سے ایک رکعت پڑھ کر قعدہ کرے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت میں بسم اللہ فاتحہ بسم اللہ سورت پڑھ کر رکوع وسجود اور قعدہ مکمل کر کے سلام پھیرے اگر چار رکعت نماز میں دو رکعتیں رہ گئیں تو پہلی رکعت اوپر کی صورت میں پڑھ کر کھڑے ہو کر تسمیہ فاتحہ تسمیہ سورۃ پڑھے اور دو رکعت پوری کر کے قعدہ کے بعد سلام پھیر دے اور اگر تین رکعتیں رہ گئیں تو چوتھی رکعت میں امام کے ساتھ شامل ہونے کے بعد قعدہ اخیرہ میں تشہد تک پڑھے اور امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے اور کھڑا ہو کر ثنا' تعوذ' تسمیہ سورہ فاتحہ تسمیہ آیات پڑھے رکوع وسجود کے بعد پہلا قعدہ کرے اور تشہد کے بعد کھڑے ہو کر تیسری رکعت ادا کرے۔ جس میں تسمیہ فاتحہ تسمیہ سورۃ پڑھے جبکہ چوتھی رکعت میں صرف تسمیہ فاتحہ پڑھ کر رکعت مکمل کرے اور سلام پھیر دے۔ مسبوق نے جس رکعت میں امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو کر ایک بار تسبیح رکوع پڑھ لی تو وہ رکعت امام کے ساتھ پڑھی ہوئی سمجھی جائے گی لیکن اگر امام مسبوق کے ایک بار تسبیح رکوع پڑھنے سے پہلے رکوع سے اٹھ گیا تو مسبوق کو وہ رکعت بھی خود ہی پڑھنی ہوگی۔

نماز تراویح

تراویح کی جماعت کا جہاں تک تعلق ہے تو رسول پاک ﷺ نے خود چند راتوں تک جماعت کرائی تھی لیکن بعد میں ایسا کرنا ترک فرما دیا تھا کہ کہیں یہ فرض نہ ہو جائیں کیونکہ نزول قرآن کا زمانہ تھا اور فرض ہو جانے کے بعد اگر کوئی تراویح نہ پڑھتا تو بڑے گناہ کا مرتکب ہوتا۔ رمضان المبارک میں نماز عشائ کے بعد اور نماز وتر سے پہلے جو بیس رکعتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں نماز تراویح کہتے ہیں۔ یہ سنت موکدہ ہیں۔ افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے۔

نماز تراویح کا باجماعت ادا کرنا بہتر ہے اکیلے پڑھنا بھی جائز ہے۔ تسبیح تراویح:

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

نماز تراویح کو باقاعدہ ایک امام کی اقتدا میں پڑھانے کا اہتمام عہد فاروقی میں حضرت ابی بن کعبؓ مسجد نبوی میں تراویح کی جماعت کے لئے منتخب کئے گئے جو کہ رسول اللہ ﷺ کے چار منتخب قاریوں میں سے تھے۔

حضرت عثمانؓ کے عہد میں بھی تراویح کی جماعت ہوتی رہی۔ حضرت علی المرتضیٰؓ نے اپنی خلافت کے ابتدائی دور میں جامع مسجد کوفہ میں تراویح کی جماعت کے لئے حضرت شیتر بن شکل کو مقرر کیا۔ اس طرح خلافت راشدہ کے بابرکت عہد سے قیام رمضان تراویح کی شکل میں ذوق وشوق اور پورے اہتمام کے ساتھ ہوتا رہا ہے۔

زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ جس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہو اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔ حضرت رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: کہ جو لوگ زکوٰۃ روک لیتے ہیں اللہ اُن پر قحط یعنی کال کی مصیبت ڈال دیتے ہیں ان کی سزا میں بارش روک لی جاتی ہے۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو بالکل ہی بارش نہ ہوتی۔ حدیث پاک

رمضان کی پہلی رات اللہ کا منادی پکارتا ہے

۱۔ روزے کے عظیم اجر اور عظیم فائدوں کو نگاہ میں رکھ کر پورے ذوق وشوق کے ساتھ روزہ رکھنے کا اہتمام کیجئے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جس کا بدل کوئی دوسری عبادت نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ روزہ ہر امت پر فرض رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرہ:۲:۱۸۳) "ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیز گار بن جاؤ"۔ نبی ﷺ نے روزے کے اس عظیم مقصد کو یوں بیان فرمایا: "جس شخص نے روزہ رکھ کر بھی جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو خدا کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے سے کوئی دلچسپی نہیں" (بخاری) حضور نبی اکرم ﷺ ماہِ شعبان ہی میں استقبال رمضان کے لیے کمر ہمت باندھ لیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ہمام دنوں میں بھی نیکی کے کاموں میں مشغول رہتے مگر رمضان میں بہت زیادہ عبادت الٰہی کا اہتمام فرماتے۔ ہمیں بھی ماہِ شعبان کے آتے ہی اپنے تمام امور و معاملات کو اس نقطہ نظر سے منظم کر لینا چاہئے کہ رمضان المبارک کی ایک ایک گھڑی ہمارے لیے مفید اور بابرکت ثابت ہو۔

"جو لوگ رمضان کے روزے ایمان واحتساب کے ساتھ رکھیں گے ان کے سب گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو لوگ ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کی راتوں میں نوافل پڑھیں گے ان کے بھی سب پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اسی طرح جو لوگ شب قدر میں ایمان اور احتساب کے ساتھ قیام کریں گے ان کے بھی سارے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے"۔ (مسلم۔ بخاری)

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا گیا:

"یہ کیا بات ہے کہ ایام حیض میں جو روزے قضا ہوتے ہیں ان کی تو قضا کی جاتی ہے اور جو نمازیں قضا ہوتی ہیں ان کی قضا نہیں پڑھی جاتی؟" ام المومنینؓ نے فرمایا: "رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جب ہم اس میں مبتلا ہوتے تھے تو ہم کو ان دنوں کے قضا شدہ روزے رکھنے کا تو حکم دیا جاتا تھا اور قضا نمازیں پڑھنے کا حکم دیا جاتا تھا"۔ (مسلم)

روزے کے آداب

بلا عذر روزہ نہ رکھنا:

روزے میں معالج کی راہنمائی:

معالجین یہ بنیادی اصول ہمیشہ مدنظر رکھیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی عذر شرعی اور مرض کے بغیر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے وہ اگر عمر بھر بھی روزے رکھے تب بھی اس کی تلافی نہیں ہو سکتی''۔

(احمد، ترمذی، ابوداؤد)

اس مقدس ماہ میں ایک مسلمان معالج کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ وہ مریض کو رہنمائی دے سکتا ہے کہ وہ کسی مرض میں روزہ رکھ سکتا ہے یا نہیں اور کب تک رکھے یا نہ رکھے۔

اب روزہ کے کچھ ضروری مسائل لکھے جاتے ہیں۔

روزہ رکھنے کی اجازت:

روزہ سے رخصت کی جن حالات میں اجازت دی گئی ہے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ وہ بچے جو بلوغت کی عمر تک نہ پہنچے ہوں۔

۲۔ ہوش وحواس سے عاری شخص یعنی دیوانہ، مجنون، یا کسی بیماری کے باعث بے ہوش شخص جس کی حرکات کے لئے اس سے جواب طلب نہ کیا جا سکتا ہو۔ درج بالا دونوں اقسام کے لوگوں پر روزہ فرض نہیں ہے اور انہیں روزہ نہ رکھنے کے عوض کسی قسم کا کفارہ نہیں دینا ہوتا۔

۳۔ انتہائی ضعیف مرد اور عورت جو ضعیف العمری کی وجہ سے روزہ رکھنے کی قوت نہ رکھتے ہوں، ایسے لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، لیکن ان کے لئے ضروری ہے کہ کم سے اکم ایک محتاج شخص کو کم سے کم ایک وقت کا کھانا، نہ رکھے گئے روزے کے بدلے کھلائیں یا اس کھانے کی قیمت ادا کریں۔ اس رعایت کا مطلب یہ ہے کہ ایسے ضعیف افراد بھی جب کبھی روزہ رکھنے کی استطاعت پائیں خواہ وہ ایک دن کے لئے ہی ہو، انہیں روزہ رکھ لینا چاہئے۔ انہیں باقی نہ رکھے جانے والے روزوں کا کفارہ دینا ہوگا۔ بصورت دیگر وہ اپنی غفلت کے لئے جوابدہ ہوں گے۔

۴۔ ایسے بیمار افراد جن کے روزہ رکھنے سے ان کی بیماری کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔ ایسے افراد اس وقت تک اپنے روزے ملتوی کر سکتے ہیں، جب تک ان کی صحت پوری طرح بحال نہ ہو جائے۔

۵۔ ایسے لوگ جو ۵۰ میل یا اس سے زیادہ فاصلے کے سفر میں ہوں۔ مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، لیکن اگر کسی نقصان کے بغیر مسافر روزہ رکھ سکتا ہے تو اسے روزہ رکھ لینا چاہئے۔

۶۔ حاملہ خواتین اور ایسی خواتین جو اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہوں، وہ بھی روزہ نہ رکھنے کی سہولت سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ بشرطیکہ روزہ رکھنے سے ان کی یا ان کے بچے کی صحت اور زندگی متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ ایسی خواتین کو بعد میں قضا روزوں کے بدلے روزے رکھنے ہوں گے۔

۷۔ ایسی خواتین جو ایام سے ہوں یا نفاس کے دوران انہیں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ خواہ وہ روزہ رکھنے کی استطاعت رکھتی ہوں۔ ان خواتین کو ایام اور نفاس سے پاکیزگی کے بعد روزے پورے کرنے ہوں گے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے۔ کہ ان تمام امور پر نیک نیتی، اللہ تعالیٰ کے حضور بندگی اور طاعت کے جذبے اور نیت کے ساتھ عمل کیا گیا ہو۔ کسی بھی وجہ سے رمضان میں روزہ نہ رکھ سکیں تو بعد کے دنوں میں تعداد پوری کرنا ہوگی۔ یہ صرف خواتین کے لیے ہے۔ مرد کے لیے نہیں۔

روزہ کب ٹوٹتا ہے؟

روزے کے دوران ارادی طور پر کوئی چیز کھانے یا پینے یا تمباکو نوشی کرنے یا منہ کے ذریعہ جسم میں کسی چیز کے داخل ہونے یا مباشرت کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر کسی معقول جواز کے بغیر ان میں سے کوئی بھی عمل سرزد ہوا ہو تو اس کے کفارے کے لئے ہر ایک روزے کے بدلے ساٹھ روزے متواتر رکھنے ہوں گے یا ساٹھ مساکین کو پیٹ بھر کر کھلانا ہوگا۔ یا کھانے کی قیمت ادا کرنا ہوگا۔

رمضان کے روزوں کے علاوہ، عام دنوں میں کسی معقول وجہ کی بنا پر روزہ توڑا گیا ہو تو اس شخص کو بعد میں ہر روزہ کے بدلے ایک روزہ رکھنا ہوگا۔

وہ صورتیں جن میں روزہ توڑ دینا جائز ہے

۱۔ یکایک کوئی زبردست دورہ پڑ گیا یا کوئی ایسی بیماری ہو گئی کہ جان پر بن آئی یا خدانخواستہ موٹر وغیرہ سے حادثہ ہو گیا یا اونچے مقام سے گرنے کی وجہ سے حالت غیر ہو گئی۔

۲۔ ایسی شدت کی بھوک یا پیاس لگی کہ نہ کھانے پینے سے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہے کہ اگر روزہ نہ توڑا تو بیماری بڑھ جائے گی۔

۳۔ اچانک بیمار پڑ گئے اور یہ اندیشہ تو نہیں کہ جان جاتی رہے گی البتہ یہ اندیشہ ہے کہ روزہ نہ توڑا تو بیماری بڑھ جائے گی۔

۴۔ کسی حاملہ عورت کو کوئی ایسا حادثہ پیش آ گیا کہ اپنی یا اپنے بچے کی جان کا ڈر ہے تو اس صورت میں روزہ توڑنا جائز ہے۔

۵۔ کسی کو سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا اور فوراً دوا کا استعمال ضروری ہے۔

۶۔ کمزوری تو تھی مگر ہمت کر کے روزہ رکھ لیا' دن میں محسوس ہوا کہ اگر روزہ نہ توڑا تو جان پر بن آئے گی یا پھر مرض کا شدید حملہ ہو جائے گا۔

وہ صورتیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور دوبارہ رکھنا واجب ہے

۱۔ بے ارادہ کوئی چیز پیٹ میں پہنچ گئی مثلاً ناک' کان' یا آنکھ میں دوا ڈالی یا پیٹ یا سر کے زخم میں دوا ڈالی اور وہ پیٹ یا دماغ تک پہنچ گئی ہو۔

۲۔ قصداً منہ بھر کر قے کرنے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے۔

۳۔ روزہ میں کوئی خاتون اپنے مقام خاص میں کوئی دوا یا تیل وغیرہ ڈالے۔

۴۔ کسی خاتون نے علاج کی غرض سے انگلی شرمگاہ میں داخل کروائی پھر ساری انگلی یا انگلی کا کچھ حصہ نکالنے کے بعد دوبارہ داخل کیا تو روزہ جاتا رہا۔ اگر پہلی ہی بار انگلی کسی چیز میں بھیگی ہوئی تھی تب بھی روزہ جاتا رہا۔ (P.V) کرنے سے اسی طرح اگر روئی یا کوئی دوا اندر رکھی گئی اس طرح کہ وہ پوری اندر غائب ہو گئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

۵۔ کسی نے جلاب کا عمل لیا یا P.R کروایا۔

۶۔ مسواک کرتے ہوئے یا یونہی مسوڑھے وغیرہ سے خون نکلا اور روزے میں تھوک کے ساتھ نکل گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اگر تھوک میں خون کی مقدار کم ہے اور حلق میں محسوس نہیں ہو رہا تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ دانت نکلوانے سے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا لیکن اس دوران خون نکلا اور نگل لیا تو روزہ جاتا رہا۔

۷۔ لوبان وغیرہ سلگا کر یا حقہ' سگریٹ' بیڑی وغیرہ پی لی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

۸۔ بیوی کا بوس و کنار لینے کی وجہ سے انزال ہونا۔ اگر انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن پرہیز کریں تو بہتر ہے۔

۹۔ مشت زنی کرنا۔

وہ صورتیں جن میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں

۱۔ کسی نے کوئی ایسی چیز کھا پی لی جو کھانے پینے کے استعمال میں آتی ہے یا ایسی چیز کھائی جو کھانے پینے کے استعمال کی نہیں مگر دوا کے طور پر کھا پی لی کہ اس سے فائدہ ہوگا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

وہ صورتیں جن سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے

۱۔ منجن، ٹوتھ پیسٹ وغیرہ چبا کر دانت مانجھنا اور تھوک دینا۔ تنکے پر روزہ فاسد۔

۲۔ قصداً حلق میں دھواں پہنچانا۔

وہ صورتیں جن میں روزہ مکروہ نہیں ہوتا

۱۔ کان میں پانی چلا جائے یا کوئی قصداً ڈال دے۔

۲۔ ادویات کے انجکشن لگانے سے

۳۔ پچھے لگوانے سے اور خون کا عطیہ دینے سے روزہ فاسد ہوگا نہ مکروہ البتہ کمزوری لاحق ہونے کے اندیشے سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پچھنے نہیں لگواتے تھے۔

۴۔ روزے میں بھولے سے کچھ کھا پی لیا، خواہ پیٹ بھر کر کھایا ہو اور خوب سیر ہو کر پیا ہو۔

۵۔ روزے کی حالت میں سوتے ہوئے غسل کی حاجت ہو گئی۔

۶۔ جلد پر استعمال کی کریم، لوشن یا جلد کو بے حس کرنے کیلئے دوا جلد پر لگانے سے۔

۷۔ بے اختیار قے ہو جانے سے منہ بھر کر ہو، کم یا زیادہ ہو، روزہ مکروہ نہ ہوگا۔ اگر کچھ حصہ بے اختیار پیٹ میں لوٹ جائے تب بھی روزہ مکروہ نہ ہوگا۔

۸۔ مسواک استعمال کرنے سے۔

۹۔ اگر غلطی سے کوئی چیز کھالے یا پی لے یا ایسا فعل انجام دے جس سے روزہ ساقط ہوتا ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ بشرطیکہ غلطی کا احساس ہونے پر اللہ تعالیٰ سے معافی کا خواستگار ہو۔

روزے کا کفارہ:

روزے کو فاسد کرنے والی چیزیں اپنی نوعیت کے لحاظ سے دو قسم کی ہیں۔ ایک وہ جن سے قضا واجب ہوتی ہے اور ایک وہ جن سے قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں۔ روزے کا کفارہ یہ ہے کہ ساٹھ دن کے مسلسل روزے رکھے جائیں درمیان میں کوئی ناغہ نہ کیا جائے۔ اگر تسلسل ختم ہو جائے تو نئے سرے سے پورے 60 روزے رکھنے ہوں گے۔ اگر کوئی شخص کسی وجہ سے روزے نہ رکھ سکتا ہو تو 60 محتاجوں کو صبح و شام کھانا کھلانا واجب ہے۔ پھر اس کھانے کی قیمت ادا کریں جو وہ خود استعمال کرتا ہو۔

روزے کا فدیہ:

اگر کوئی شخص روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا

کھلائے۔ یہ کھانا اسی معیار کا ہونا چاہئے جس معیار کا وہ اپنے گھر میں خود کھاتا ہے۔ ایک روزے کے عوض بطور فدیہ صدقہ فطر کی مقدار بھی دی جاسکتی ہے۔ یہ رعایت صرف جسمانی لحاظ سے کمزور، بیمار اور ضعیف مسلمانوں کے لیے ہے۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی واضح رہے کہ اگر کوئی شخص محنت سے کام کی وجہ سے روزہ ترک کر دیتا ہے اور ایک نہیں ہزار مسکینوں کو بھی اس کے فدیے میں کھانا کھلاتا ہے تو یہ اللہ کے ہاں مقبول نہیں ہے۔ اگر یا سا ہو تو مالدار روزہ ہی نہ رکھیں اور انہیں یہ احساس ہی نہ ہو کہ بھوک پیاس اور احتیاج کیا چیز ہے۔ ہر روزے کے بدلے ایک محتاج کو فدیہ ادا کریں۔ ایک محتاج کو صدقہ فطر کے بقدر غلہ (پونے دو سیر) دینا یا غلہ کی قیمت دینا یا ایک روز کا کھانا کھلانا فدیہ ہے۔

ف: جو لوگ بلا عذر شرعی رمضان المبارک میں روزے نہیں رکھتے وہ غور کریں کہ رمضان المبارک میں روزہ نہ رکھنے کا کتنا بڑا نقصان ہے۔ ضابطہ میں گو روزہ کی قضا ہو جائے گی لیکن رمضان المبارک میں روزہ کو رکھنے پر ثواب عظیم مل سکتا ہے۔ وہ عمر بھر روزے رکھنے سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے چند روز گرمی و سردی سب برداشت کر لیں اور رمضان المبارک میں روزے رکھنے کا اہتمام کریں۔

صدقۃ الفطر:

جیسا کہ بیان ہوا ہے فطر کا معنی روزہ کھولنا ہے۔ روزے کے دوران انسان سے کچھ بھول چوک اور غلطی بھی ہو جاتی ہے۔ کہیں کوتاہی ہو جاتی ہے، جس سے روزہ ٹوٹتا تو نہیں مگر کوئی ایسی حرکت ہو سکتی ہے جو روزے کے مقام رفیع سے فروتر ہو۔ اس کی کوتاہی کی تلافی کے لیے رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کا حکم دیا ہے۔ اس کی حکمت یہ بھی ہے کہ اس کے نتیجے میں رمضان کے دوران غربا و مساکین کی ضروریات پوری ہوتی ہیں نیز عید کے دن وہ بھی کھاتے پیتے لوگوں کی طرح عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ گویا یہ اسلام کے اس فلسفہ اجتماعیت کا عملی مظہر ہے جو اہل ایمان کو ایک لڑی میں پروتا ہے، ایک صف میں کھڑا کر دیتا اور اخوت کی شیرینی پورے معاشرے میں گھول دیتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی ایک روایت صحیح حدیث کی کتابوں میں ملتی ہے، جس کے مطابق آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ فطر واجب ہے، جو روزے دار کو لغو حرکات اور اخلاق سے گری ہوئی باتوں سے پاک کر دیتا ہے نیز یہ مساکین کے طعام کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ پس جو شخص نماز عید سے پہلے یہ صدقہ ادا کر دے اس کا صدقہ مقبول ہے۔ نماز عید کے بعد صدق فطر ادا نہیں ہوتا البتہ وہ عام صدقہ شمار ہو جاتا ہے۔ ایک دوسری حدیث میں آنحضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صدقہ فطر ادا نہیں کرتا وہ نماز عید ادا کرنے کے لیے ہماری عید گاہ کے قریب بھی نہ پھٹکے۔

وَالسَّلَامُ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا

ہمارے ادارے کی دیگر نایاب کتابیں

جو احباب برائے ایصالِ ثواب

اپنے اور اپنے والدین و دیگر بزرگوں کی بخشش کے لئے شائع کروانا چاہے رابطہ کریں

1- تحفہ درود شریف و پنجسورہ، روزمرہ کے دیگر فضائل و ہفتے اور دنوں کے فضائل اور مکمل نماز اور طہارت کے آداب اور غسل کی مکمل تفصیل اور مرد اور عورت کی نماز کا فرق اور بے شمار فضائل۔

2- روح نماز (حصہ اول) فلسفہ نماز، نماز کیا ہے؟ نماز ہم کیوں پڑھتے ہیں؟ نماز ہم پر کیوں فرض ہوں؟ نماز کے بے شمار انعامات اللہ کے ہاں ہیں جو بے نمازی نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے ضائع کر رہا ہے۔ (یہ کتاب پڑھنے سے بے شمار مسلمان پابند صوم وصلوٰۃ ہو چکے ہیں)۔

3- روح نماز (حصہ دوئم) آداب زندگی واز دواجی زندگی گزارنے کے تمام معاملات اول تا آخر قرآن وحدیث کی روشنی، بارہ مہینوں کی فضیلتیں، وضو اور جدید سائنس، نماز اور جسمانی صحت، نماز بذریعہ تمام بیماریوں کا علاج۔

4- کتاب الزکوٰۃ: اس زکوٰۃ کی کتاب میں آج کے دور کے مطابق آسان الفاظ میں تمام زکوٰۃ کے تمام مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ بڑی جامع کتاب ہے جو قرآن اور حدیث کی روشنی میں لکھی گئی ہے۔

بلا معاوضہ کتاب حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

Hafiz Mukhtar Ahmed Sajid Mobile: 0300-4109123

شعبہ نشر واشاعت قرآن وحدیث

مدرسہ معین الاسلام بسطامی روڈ نزد ملتان روڈ لاہور

طریقہ فاتحہ

— ہر وہ شے جو مال حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحب قبر کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

ایک بار

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَھِیَ سِتُّ اٰیَاتٍ

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

تین بار

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَدَنِیَّۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَھِیَ اَرْبَعُ اٰیَاتٍ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ایک بار

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَدَنِیَّۃٌ وَھِیَ خَمْسُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

ایک بار

(۲) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کرے کہ یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور ہو کچھ خیر ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما اور اس کا ثواب حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ پہنچا اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیاء مرسلین و اصحاب کرام و اہلبیت کرام بالخصوص اولیائے امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص (ان کا نام لے) اور تمام مومن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیے

اسنادِ منزل

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک عجیب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ یہ تینتیس (۳۳) آیات ہیں جو جادو کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیں لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں" اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۧ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ

فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

إِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ؕ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي
أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُولُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُونَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ۘ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۘ وَقَالُوا سَمِعْنَا
وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا ۩ وَاغْفِرْ لَنَا ۩ وَارْحَمْنَا ۩ أَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ
اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِیٰتِ
ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ
وَاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ۝
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ
عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ۝
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ
وَّلَا جَآنٌّ ۚ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

کلمات عظیم

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا دو کلمے ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری اور بخشنے والے، خدا کے نزدیک بہت پیارے اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (بخاری شریف)

ایک اور روایت میں ہے کہ کسی صحابیؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی تنگدستی کا ذکر کیا تو آپ نے اس دعا کے ساتھ ان کلمات کا اضافہ فرمایا وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ہمیشہ کامیابی و کامرانی کیلئے

فجر کی نماز کے بعد	سورۃ یٰسین اور سورۃ فجر
ظہر کی نماز کے بعد	سورۃ فتح
عصر کی نماز کے بعد	سورۃ النباء
مغرب کی نماز کے بعد	سورۃ واقعہ
عشاء کی نماز کے بعد	سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک

یہ ہمارے پیارے حبیب ﷺ روزانہ پڑھ کر سوتے تھے
روزی میں کشادگی کے لئے
سورۃ مزمل 3 یا 7 بار پڑھیں انشاءاللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

مکتبہ شعبہ نشر و اشاعت قرآن و حدیث

مدرسہ معین الاسلام (رجسٹرڈ) بسطامی روڈ لاہور پاکستان